WED.12.June.2024
VOLUME:19 NO: 150
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

# ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 12/ جون 2024
جلد:19 شمار 150
5/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

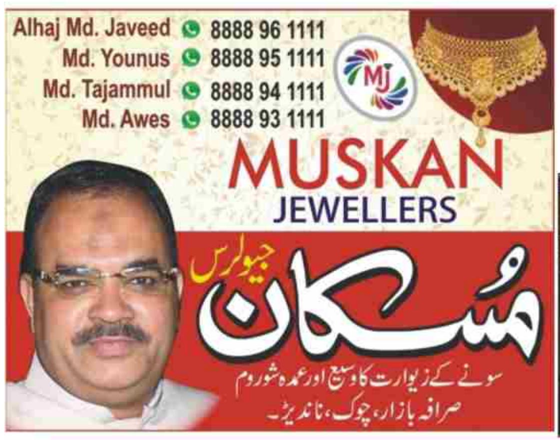

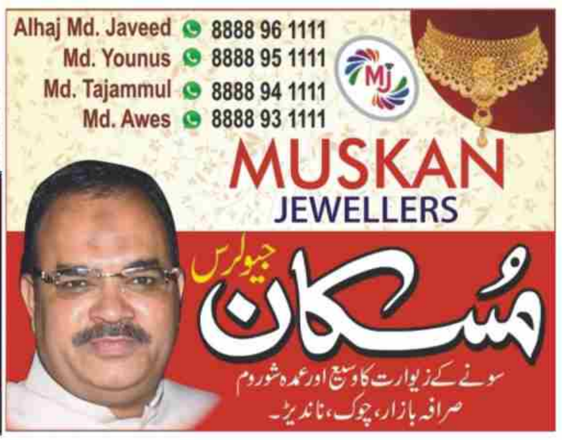


## این ڈی اے کی ایک اور پارٹی وزارت نہ ملنے سے ناراض

## امید کابینہ کی تھی لیکن مملکت بھی نہیں ملی

نئی دہلی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) مرکز میں این ڈی اے حکومت کی تشکیل کے بعد سے این ڈی اے میں شامل کئی پارٹیوں کی جانب سے ناراضگی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ مہاراشٹر کی اجیت پوار والی این سی پی، ایکناتھ شندے والی شیوسینا کے بعد اب جھارکھنڈ کی آل جھارکھنڈ اسٹوڈنٹس یونین (اے جے ایس یو) نے ناراضگی کا سر بلند کیا ہے۔ اے جے ایس یو کو مرکزی کابینہ میں وزارت ملنے کی امید تھی لیکن مملکت درجے کی بھی وزارت نہیں ملی۔ پارٹی کی جانب سے اسے افسوسناک بتاتے ہوئے اس پر غور کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ اے جے ایس یو این ڈی اے کا حصہ ہے اور اس نے گریڈیہ لوک سبھا سیٹ سے چندر پرکاش چودھری کو میدان میں اتارا تھا۔ اس سیٹ سے اے جے ایس یو امیدوار کی جیت کے بعد پارٹی کو امید تھی کہ اسے کابینہ میں وزارت کا عہدہ دیا جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جھارکھنڈ سے کابینہ درجے کے وزیر کے طور پر کوڈرما کے رکن پارلیمنٹ انا پورنہ دیوی کو حلف دلایا گیا جبکہ جب کہ رانچی کے ایم پی سنجے سیٹھ کو وزیر مملکت کے طور پر مودی کابینہ میں شامل کیا گیا۔ اے جے ایس یو امید کررہی تھی کہ اس کے ایک رکن پارلیمنٹ پرکاش چودھری کو مودی کابینہ میں وزارتی عہدہ دیا جائے گا، مگر انہیں کیبنٹ میں شامل کیا جانا تو دور وزیر مملکت تک نہیں بنایا گیا۔ اے جے ایس یو نے اسے افسوسناک قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ این ڈی اے میں جتنی پارٹیاں شامل ہیں، ان تمام کو مناسب عزت دی جانی چاہئے۔ پارٹی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اس سے پارٹی کے کارکنان اور حامیوں کو مایوسی ہوئی ہے اور پارٹی اس پر غور وفکر کرے گی۔ 2019 میں جب اے جے ایس یو نے رگھوور داس کی قیادت میں تنہا اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا تو بی جے پی کو صرف 25 سیٹیں ملیں۔ ایسے میں ایک بار پھر یہ بات موضوع بحث ہے کہ کیا مرکز میں وزیر بنانے سے بی جے پی کا انکار ریاست کے اسمبلی انتخابات پر کوئی اثر پڑ سکتا ہے۔ اس سے قبل مہاراشٹر کی اجیت پوار گروپ کی این سی پی نے بھی وزارتی عہدہ نہ ملنے پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔ پارٹی لیڈر پرفل پٹیل نے کہا تھا کہ حلف برداری سے پہلے ہمیں بتایا گیا تھا کہ ہماری پارٹی کو آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت ملے گا۔ میں پہلے مرکزی حکومت میں کابینی وزیر تھا اس لیے یہ میرے لیے تنزلی کا باعث ہوتا۔ ہم نے بی جے پی کی قیادت کو مطلع کر دیا ہے اور انہوں نے ہمیں چند دن انتظار کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس کے بعد ایکناتھ شندے دھڑے کی شیوسینا نے بھی مودی کابینہ میں جگہ نہ ملنے پر ناراضگی ظاہر کی۔ پارٹی کے چیف وہپ شری رنگ بارنے نے کہا تھا کہ ایک طرف چراغ پاسوان، جیتن رام مانجھی اور ایچ ڈی کمار سوامی کی پارٹی کو کم سیٹیں ملنے کے باوجود کابینہ وزیر بنایا گیا ہے۔ جبکہ ان کی پارٹی کے سات ممبران پارلیمنٹ ہونے کے باوجود انہیں صرف آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت کا عہدہ دیا گیا۔ شری رنگ بارنے نے کہا کہ ہمیں کابینہ میں جگہ ملنے کی امید تھی۔

## انڈیا بلاک میں مزید ایک فرد کا اضافہ

## رکن پارلیمنٹ محمد حنیفہ کی راہل گاندھی سے ملاقات، حمایت کا اعلان

نئی دہلی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد بی جے پی کی قیادت میں این ڈی اے نے مرکز میں حکومت تو بنالی ہے لیکن دوسری جانب انڈیا الائنس کا قبیلہ بھی آہستہ آہستہ بڑھتا جا رہا ہے۔ انڈیا الائنس کے اس قبیلے میں اب مزید ایک نئے فرد کا اضافہ ہوا ہے۔ لداخ کے نومنتخب آزاد رکن پارلیمنٹ محمد حنیفہ انڈیا الائنس میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دہلی میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کرتے ہوئے انڈیا الائنس کو اپنی حمایت دینے کا اعلان کیا ہے۔ محمد حنیفہ کی حمایت کے ساتھ ہی انڈیا الائنس کے ارکان پارلیمنٹ کی تعداد 237 ہوگئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج سامنے آنے کے دو دن بعد ہی مہاراشٹر کے سانگلی سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن جیتنے والے رکن پارلیمنٹ وشال پاٹل نے بھی انڈیا الائنس کی حمایت کی تھی۔ انہوں نے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے سے ملاقات کے بعد انڈیا الائنس میں شامل ہونے کا اعلان کیا تھا۔ محمد حنیفہ نے لداخ لوک سبھا سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑا تھا۔ انہوں نے تسرینگ نامگیال کو 27906 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ یہ سیٹ بی جے پی نے 2014 اور 2019 میں جیتی تھی۔ اس بار محمد حنیفہ نے آزاد امیدوار کے طور پر یہاں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد مہاراشٹر کے سانگلی سے آزاد ایم پی وشال پاٹل، بہار کی پورنیا لوک سبھا سیٹ سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑنے والے پپو یادو اور اب محمد حنیفہ نے انڈیا الائنس کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انڈیا الائنس نے لوک سبھا انتخابات 2024 میں 234 سیٹیں جیتی تھیں، جب کہ این ڈی اے الائنس نے 293 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب تین آزاد ممبران پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہونے کے بعد انڈیا الائنس کے ارکان پارلیمنٹ کی تعداد 237 ہوگئی ہے۔

## 'یہ آتما آپ کا پیچھا نہیں چھوڑے گی'، شرد پوار کا پی ایم مودی پر سخت حملہ

ممبئی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی۔شرد چندر پوار کے سربراہ شرد پوار نے پی ایم مودی پر آج سخت ترین حملہ کیا۔ پارٹی دفتر میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے لوگوں نے انہیں (مودی) اکثریت نہیں دی۔ حکومت بناتے وقت کیا عام لوگوں کی رضامندی لی؟ انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ سے مدد لی۔ یہ سب مودی کی گارنٹی کہہ رہے تھے لیکن لوگوں نے دکھا دیا کہ وہ انڈیا کے ساتھ ہیں۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص انتخابی مہم بھلا کیسے چلاتا ہے؟ اقلیتیں اس ملک کا حصہ ہیں۔ اپنے خطاب میں ایک کہاوت کے حوالے سے وہ زیادہ بچے پیدا کرنے کا ذکر کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر کانگریس کے ہاتھ میں اقتدار آجائے گا تو آپ کے گھروں کی خواتین کا منگل سوتر چھین لیا جائے گا۔ کیا وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص کو ایسی باتیں کرنی چاہئیں؟ کیا یہ باتیں اسے زیب دیتی ہیں؟ شرد پوار نے کہا کہ سیاسی پارٹیوں کے طور پر ایک دوسرے پر تنقید کریں، لیکن حدود کا خیال رکھیں۔ انہوں نے مجھے بھٹکتی آتما کہا۔ مگر آتما ہمیشہ باقی رہتی ہے اور یہ بھٹکتی آتما بھی باقی رہے گی، اور آپ کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔ واضح رہے کہ پی ایم مودی نے 30 اپریل کو مہاراشٹر کے پونے میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے شرد پوار کا نام لیے بغیر انہیں 'بھٹکتی آتما' کہا تھا۔ اس کے بعد تمام اپوزیشن پارٹیوں نے پی ایم مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔

## 'آندھرا کی صرف ایک راجدھانی ہوگی، اور وہ ہے امراوتی'

## چندرا بابو نائیڈو نے حلف برداری سے ایک دن قبل کیا اعلان

امراوتی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کی شکل میں اپنی حلف برداری سے ایک دن قبل ٹی ڈی پی سپریمو این چندرا بابو نائیڈو نے اعلان کر دیا ہے کہ آندھرا کی صرف ایک راجدھانی ہوگی، اور وہ ہے امراوتی۔ منگل کے روز چندرا بابو نائیڈو نے ٹی ڈی پی، بی جے پی اور جن سینا کے اراکین اسمبلی کی مشترکہ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ میٹنگ میں انھیں اتفاق رائے سے آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی میں این ڈی اے کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد نائیڈو نے کہا کہ "ہماری حکومت میں تین راجدھانیوں کی آڑ میں کوئی کھیل نہیں ہوگا۔ ہماری راجدھانی امراوتی ہی رہے گی۔" قابل ذکر ہے کہ 19-2014 کے دوران منقسم آندھرا پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ کی شکل میں چندرا بابو نائیڈو نے امراوتی کو راجدھانی بنانے کا مشورہ سامنے رکھا تھا۔ لیکن نائیڈو کی اس تجویز کو 2019 میں اس وقت شدید جھٹکا لگا جب ٹی ڈی پی اقتدار سے باہر ہوگئی اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کی قیادت والی وائی ایس آر سی پی نے شاندار جیت حاصل کر اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا۔ ریڈی نے امراوتی کو راجدھانی بنانے سے متعلق نائیڈو کے منصوبہ پر پانی پھیر دیا اور انھوں نے تین راجدھانیوں کا نیا اصول پیش کر دیا۔ اس کے مطابق وشاکھاپٹنم کو انتظامی، امراوتی کو قانون ساز اور کرنول کو عدالتی راجدھانی بنانے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں کچھ قانونی پیچیدگیاں بھی سامنے آئی تھیں۔ لیکن اب نائیڈو نے اس اصول کی جگہ ایک راجدھانی کے فیصلے کو ترجیح دی ہے۔ انھوں نے صاف کر دیا ہے کہ ان کی حکومت میں تین راجدھانیوں کی آڑ میں کوئی کھیل نہیں ہوگا، اور ایک راجدھانی جو ہوگی وہ امراوتی ہے۔

## کرناٹک میں انتخابی نتائج کانگریس کیلئے خطرہ کی گھنٹی: شیوکمار

بنگلورو: 11/ جون۔ (ایجنسیز) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے عام انتخابات کے حالیہ نتائج کو خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے اسٹریٹجک ریولوشن کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کرناٹک کی 28 لوک سبھا نشستوں میں سے کانگریس صرف نو پارلیمانی حلقوں پر کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ مسٹر شیوکمار نے پیر کی شام دیر گئے اپنی رہائش گاہ پر نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم تمام لیڈروں کے ساتھ جائزہ میٹنگیں کریں گے۔ یہ وقت خود پر غور کرنے اور ضروری بہتری لانے کا ہے۔ نتائج خطرے کی گھنٹی ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ ریاست بھر میں مختلف حلقوں کے لئے جائزہ اجلاسوں کی تاریخوں کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ کرناٹک اور ہماچل پردیش کے انتخابی نتائج سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے عدم اطمینان کو تسلیم کرتے ہوئے مسٹر شیوکمار نے کہا کہ پارٹی کو 14-15 سیٹیں جیتنے کی امید تھی، لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ انہوں نے عوام کے فیصلے کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کو ان کے آبائی علاقوں سے ووٹ نہیں ملے۔ شکست کے لیے ایم ایل اے کو ذمہ دار ٹھہرانے کے الزامات پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کے نوٹس میں کوئی شکایت نہیں لائی گئی ہے۔ انہوں نے الزامات اور جوابی الزامات کو بے معنی قرار دیتے ہوئے حلقہ کے رہنماؤں سے پارٹی کارکنوں کے ساتھ جڑنے اور شکست کی وجوہات کا جائزہ لینے اور سفارشات پیش کرنے کی اپیل کی۔ ایم ایل اے بسواراج شیواگنگا کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر شیوکمار نے کہا کہ ایم ایل ایز کو غیر ضروری عوامی بیانات دینے سے گریز کرنے اور اور اس کے بجائے مدوں کو حل کرنے کے لئے پارٹی کارکنان سے جڑنا چاہیے۔

## جھارکھنڈ کی جیل میں قید وزیر عالمگیر عالم نے استعفیٰ دے دیا

رانچی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے وزیر عالمگیر عالم جو منی لانڈرنگ کیس کے سلسلہ میں جیل میں ہیں، ریاستی کابینہ کے ساتھ ساتھ کانگریس لیجسلیچر پارٹی (سی ایل پی) کے لیڈر کے طور پر بھی مستعفی ہوگئے ہیں، ایک عہدیدار نے منگل کو یہ بات کہی۔ عہدیدار نے کہا کہ عالمگیر عالم نے رانچی میں برسا منڈا اسنٹرل جیل سے چیف منسٹر چمپئی سورین کے نام ایک خط میں ایک کابینی وزیر کے طور پر اپنا استعفیٰ پیش کیا۔ عالمگیر عالم نے اے آئی سی سی کے سربراہ ملیکارجن کھرگے کے نام دوسرے خط میں کہا کہ میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر کے عہدہ سے اپنا استعفیٰ پیش کر رہا ہوں۔ میں سی ایل پی لیڈر کی حیثیت سے کام اور خدمت کا موقع دینے پر پارٹی قیادت کا شکر گزار ہوں۔

## نسیم خان نے دیونار مذبحہ کا دورہ کیا، انتظامات کا جائزہ لیکر ضروری ہدایات دی

## بقرعید پر دیونار منڈی میں سوالاکھ بکرے اور 5، ہزار بھینس اور پاڑے پہنچ گئے

ممبئی (یو این آئی) ممبئی میں امسال عیدالاضحیٰ کے موقع پر دیونار کی منڈی میں تقریباً سوالاکھ بکرے اور 5، ہزار بھینس پہنچ گئے، اس موقع پر آج سابق وزیر عارف نسیم خان نے یہاں کا دورہ کیا اور دیونار سلاٹر ہاؤس کے جنرل منیجر کلیم اللہ پاشا پٹھان سے ملاقات کی معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ تاجروں اور خریداروں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے جنرل منیجر اور مقامی پولیس افسران سے گفتگو کے دوران عام لوگوں، تاجروں اور خریداروں کو درپیش مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے منڈی کا دورہ بھی کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ اور بیوپاریوں سے گفتگو کی ان میں مہاراشٹر کھٹک ایسوسی ایشن، القریش ویلفیر ایسوسی ایشن، قریشی ایکتا کمیٹی، اور دیگر کے نمائندے بات چیت میں شامل تھے۔ عارف نسیم خان نے دیونار پولیس اسٹیشن کے افسر سنیل جی کو مطلع کیا کہ دیونار کی منڈی میں تاجروں سے زبردستی رقم وصولی اور چوری کی وارداتیں عام ہیں جبکہ پولیس کی غیر قانونی ناکہ بندی ہوتی ہے۔ جو بند ہونا چاہیے کیونکہ تہوار کے موقع پر سرکاری سطح پر رعایت دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں پولیس پر ہفتہ وصولی کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ سب کارروائی فوری طور پر بند ہو اور خریداروں کو ٹیکسی اور آٹو رکشہ میں لے جانے میں رکاوٹ نہ پیش کی جائے۔ اس موقع پر جنرل منیجر کلیم اللہ پاشا پٹھان نے انہیں انتظامات کے بارے میں مطلع کیا اور مزید کہا کہ ہاؤسنگ سوسائٹی میں قربانی کے لیے انفرادی طور پر سوسائٹی کا ایک۔ اوسی لینا ضروری ہے، ویسے شہر میں میونسپل مارکیٹ میں بھی قربانی کی سہولت فراہم کی گئی۔ جبکہ تقریباً 72، گوشت کی دکانوں میں حسب معمول ذبیح کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ویب سائٹ پر اجازت کے لیے درخواست دینا لازمی ہے۔ اس موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور درجنوں چوکیاں بنائی گئی ہیں۔ بکروں جو کیو آر کوڈ سے جوڑ دیا گیا ہے تاکہ گم ہونے یا چوری ہونے پر اس لا پتہ لگ سکے۔ تاجر سے ایک بکرے کا چارج 180، روپئے وصول کیے جاتے ہیں۔ بی ایم سی کے حفاظتی دستے اور صفائی کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے، اس موقع پر نسیم خان نے ممبئی سینٹرل کے ناتھانی ہائٹس کا تذکرہ کیا کہ جہاں ۸۰ فیصد مسلم آبادی ہے لیکن مسلمانوں کو عیدالاضحیٰ پر بکرے کی قربانی کرنے کے لئے مختلف دقتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا اور سوسائٹی کے چند افراد نے واویلا مچایا تھا جبکہ قانون کے مطابق ملک میں ہر شہری کو اپنا مذہبی تہوار مذہبی روایت کے مطابق منانے کی اجازت ہے انہوں نے کاہ کہ ناتھانی ہائٹس جیسی صورتحال ممبئی اور مضافات میں کہیں بھی پیش نہ ہوا سکے لئے انتظامیہ کو سخت انتظامات کرنا چاہیئے تاکہ مسلمان اپنا تہوار بحسن خوبی منا سکیں اسی طرح انہوں نے جنرل منیجر سے کہا کہ دیونار میں مستقل جراثیم کش دوائیاں چھڑکنے کا انتظام کیا جائے۔ نسیم خان کے ہمراہ کانگریس لیڈران شریف خان، خلیل کھوت، کارپوریٹر اسماء شیخ، رائے منی، احمد علی، سمیر اختر، ناصر گوہر خان، امیر حسن خان، مقامی کونسلر بیوپاری ایسوسیشن کے لیاقت مومن یونس قریشی شامل تھے جبکہ دیونار پولیس کے انسپکٹر سنیل گھوسالکر نے بھی میٹنگ میں حصہ لیا۔

## توہین رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معاملے میں کامیڈین اولیا رحمٰن نے مانگی معافی، 7 ماہ قید کی سزا

کوالمپور: 11/ جون۔ (ایجنسیز) دنیا کے سب سے بڑے مسلم ملک انڈونیشیا میں ایک اسٹینڈ اَپ کامیڈین کو توہین رسالت کا مرتکب قرار دیتے ہوئے 7 ماہ جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔ ایک مقامی عدالت کے جج نے منگل کے روز اولیا رحمٰن نامی اس کامیڈین کو توہین رسالت کا قصوروار قرار دیتے ہوئے یہ سزا سنائی۔ لیمپنگ پراز کیوٹر دفتر کے ترجمان رکی رامدھن نے اس معاملے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کامیڈین اولیا رحمٰن نے سماترا جزیرہ پر دسمبر ماہ میں ایک اسٹینڈ اَپ کامیڈی شو میں حصہ لیا تھا۔ ایک کیفے میں منعقد اس پروگرام کے دوران اولیا رحمٰن نے محمد لفظ کا مذاق بنایا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد نام کا استعمال کرتے ہوئے کامیڈی کرنے کے نام پر نفرت پھیلانے کا الزام اولیا رحمٰن پر عائد کیا گیا۔ اس پروگرام کے بعد اولیا کے خلاف مقدمہ بھی درج ہوا اور گرفتار کرا سے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وکلاء نے توہین رسالت کے اس جرم کے لیے آٹھ ماہ کی سزا کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اولیا رحمٰن نے اپنے عمل کے لیے معافی مانگ لی تھی، اس لیے ایک ماہ کم کرتے ہوئے اسے سات ماہ جیل کی سزا سنائی گئی۔ جن دفعات کے تحت اولیا رحمٰن پر کیس درج ہوئے ہیں، ان میں زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک کی سزا کا التزام ہے۔ یہ قانون انڈونیشیا کے چھ آفیشیل مذاہب کے خلاف کسی بھی طرح کی بیان بازی سے روکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انڈونیشیا میں توہین رسالت کے الزام میں پہلی بار کسی اسٹینڈ اَپ کامیڈین کو سزا سنائی گئی ہے۔ اس سے قبل توہین رسالت کے معاملے میں کئی گرفتاریاں ہو چکی ہیں، لیکن کوئی کامیڈین اس قانون کی زد میں نہیں آیا تھا۔ انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ کے سابق گورنر باسوکی تجہا جا پرناما بھی اس قانون کی زد میں آچکے ہیں، جن کو دو سال جیل کی سزا سنائی گئی تھی۔

## 'میری بہن وارانسی سے کھڑی ہوتی تو مودی کی 3-2 لاکھ ووٹوں سے شکست یقینی تھی: راہول

رائے بریلی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) "آپ نے تصویر دیکھی ہوگی کہ نریندر مودی نے آئین کو اپنی پیشانی سے لگا رکھا ہے۔ یہ ملک کی عوام نے کروایا ہے۔ ملک کے وزیر اعظم کو عوام نے پیغام دیا کہ اگر آپ نے آئین سے کھلواڑ کیا تو اچھا نہیں ہوگا۔" یہ بیان آج راہل گاندھی نے رائے بریلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ دراصل وہ رائے بریلی پارلیمانی سیٹ پر انھیں کامیاب بنانے کے لیے عوام کا شکریہ ادا کرنے پہنچے تھے۔ اس موقع پر راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور امیٹھی پارلیمانی سیٹ سے کامیاب کانگریس امیدوار کشوری لال شرما سمیت کچھ دیگر اہم لیڈران بھی موجود تھے۔ اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی وارانسی پارلیمانی سیٹ پر ملی کم ووٹوں سے جیت کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "پی ایم مودی وارانسی میں جیسے تیسے جیتے ہیں۔ اگر میری بہن (پرینکا گاندھی) وہاں سے لڑ گئی ہوتی تو آج وزیر اعظم 3-2 لاکھ ووٹوں سے وارانسی کا انتخاب ہار جاتے۔" جب راہل گاندھی نے یہ بات کہی تو اسٹیج پر بیٹھی پرینکا گاندھی کے چہرے پر مسکان تیرنے لگی اور تقریب میں موجود شرکا نے زوردار انداز میں تالیاں بجائیں۔ رائے بریلی اور امیٹھی میں ملی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "رائے بریلی-امیٹھی کی پیاری عوام اور سبھی لیڈروں نے اپنی محنت سے کانگریس پارٹی کو جیت دلائی ہے۔ میں سبھی لیڈروں، رائے بریلی و امیٹھی کے پیارے کارکنان کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" انھوں نے ساتھ ہی کہا کہ "اتر پردیش میں سماجوادی پارٹی کا ایک ایک کارکن کانگریس پارٹی کے کارکنان کے ساتھ انتخاب لڑا جو قابل تعریف ہے، ایسا پہلے کبھی دیکھنے کو نہیں ملا۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "اس انتخاب میں ملک کی ہر ریاست متحد ہو گئی تھی۔ ایسا اس لیے کیونکہ ملک کی روح کو سمجھ آ گیا تھا کہ نریندر مودی جی، امت شاہ جی ہندوستانی آئین کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے دیکھا کہ وزیر اعظم کھل کر تشدد اور نفرت کی سیاست کر رہے تھے۔ یہ ہندوستان کی ثقافت اور مذہب کے خلاف ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "مجھے فخر ہے کہ اتر پردیش کی عوام نے نفرت، تشدد، تکبر کے خلاف ووٹ دیا ہے۔" بی جے پی کو ایودھیا پارلیمانی سیٹ پر ملی شکست کا تذکرہ کرتے ہوئے راہل گاندھی کہتے ہیں کہ "بی جے پی ایودھیا کی سیٹ ہار گئی۔ ایودھیا میں رام مندر بنا، لیکن اس کی

افتتاحی تقریب میں کسان، مزدور، غریب، دلت، پسماندہ طبقہ کے لوگ دکھائی نہیں دیے۔ وہاں اڈانی، امبانی سمیت ملک کے کئی ارب پتی کھڑے تھے، لیکن ہماری قبائلی صدر کو بھی نہیں آنے دیا۔ اس لیے بی جے پی کو ایودھیا کی عوام نے بھی جواب دے دیا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ہندوستان نے پیغام بھیجا ہے کہ ہمیں نریندر مودی جی کا ویژن اچھا نہیں لگتا۔ ہمیں نفرت، تشدد نہیں چاہیے۔ ہمیں محبت کی دکان اور نیا ویژن چاہیے۔ اگر ملک کو نیا ویژن دینا ہے تو اتر پردیش سے ہی دینا ہوگا۔ اتر پردیش نے پیغام دیا ہے کہ ہم ملک اور ریاست میں انڈیا اتحاد کو چاہتے ہیں۔" اس تقریب سے کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے راہل گاندھی کو کثیر ووٹوں سے فتحیاب کرانے کے لیے رائے بریلی کی عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ "ہمیں امیٹھی اور رائے بریلی میں تاریخی جیت ملی۔ مجھے فخر ہے کہ یہاں کی عوام نے پورے ملک میں یہ پیغام بھیجا ہے کہ ہمیں سچی اور وقف سیاست چاہیے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ ہم پورے خلوص اور دل سے آپ کے لیے کام کریں گے۔ میں اس جیت کے لیے کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے سبھی لیڈران و کارکنان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

## سپریم کورٹ نے 'نیٹ یو جی' کونسلنگ پر عبوری روک لگانے سے کیا انکار، اگلی سماعت 8 جولائی کو

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے نیٹ یو جی 2024 کے امتحان کے بعد میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لیے جاری کونسلنگ کے عمل کو روکنے کے لیے کوئی بھی عبوری حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس سال 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ یو جی امتحان کو منسوخ کرنے کی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس وکرم ناتھ کی سربراہی والی تعطیلاتی بنچ نے اس معاملے میں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) اور دیگر سے جواب طلب کیا ہے۔ بنچ میں جسٹس احسان الدین امان اللہ بھی شامل تھے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ آپ نے ایسا کیا ہے اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ اعتماد متاثر ہوا ہے اور اس لیے ہمیں جواب کی ضرورت ہے۔ آپ کو (درخواست پر جواب دینے کے لیے) کتنا وقت درکار ہے؟ عدالت دوبارہ کھلنے کے فوراً بعد؟ ورنہ کونسلنگ شروع ہو جائے گی۔ اگر آپ کو مزید وقت چاہئے تو ہم کونسلنگ روک دیں گے۔ این ٹی اے کے وکیل نے کہا کہ اسی طرح کی ایک درخواست پر 8 جولائی کو چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے سماعت ہونی ہے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم اس معاملے کی 8 جولائی کو سماعت کریں گے۔ ہم اسے زیر التواء پٹیشن کے ساتھ ٹیگ کریں گے، تب تک آپ اپنا جواب داخل کر دیں۔ اس سے قبل اسی طرح کے ایک اور معاملے میں سپریم کورٹ نے نیٹ یو جی امتحان کے نتائج کے اعلان پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ حالانکہ اس نے این ٹی اے اور دیگر کو نوٹس جاری کیا تھا۔

## مرادآباد میں مسجد کے امام کو گولی ماردی گئی

مرادآباد (یوپی): 11/ جون۔ (ایجنسیز) ضلع مرادآباد کے موضع بھینسیہ میں منگل کی صبح نامعلوم قاتلوں نے ایک مسجد کے امام کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ایسا لگتا ہے کہ قاتلوں سے مقتول کی جان پہچان تھی۔ حملہ آوروں نے پہلے امام کو مسجد سے باہر بلایا اور پھر قریب سے گولی ماردی۔ مقتول مولانا اکرم، ضلع رامپور کے رہنے والے تھے لیکن گزشتہ 15 برس سے موضع بھینسیہ میں رہ رہے تھے اور مسجد میں امامت کر رہے تھے۔ کٹگھر پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ موضع میں کشیدگی کے مدنظر زائد فورس تعینات کر دی گئی اور نعش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔

## دہلی میں پارک کی دیوار پر فری کشمیر کی گرافیٹی کیس درج

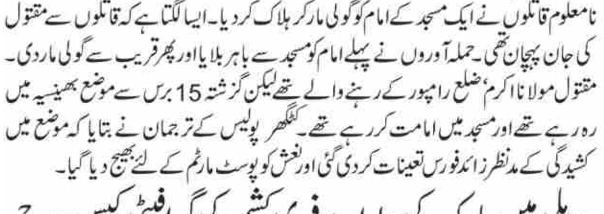


نئی دہلی: 11/ جون۔ (ایجنسیز) دوارکا علاقہ میں ایک پارک کی دیوار پر فری کشمیر کی گرافیٹی کا پتہ چلنے کے بعد نامعلوم افراد کے خلاف ایک کیس درج رجسٹر کیا گیا ہے۔ پولیس نے منگل کو یہ بات کہی۔ پولیس کے بموجب پیر کی شام دوارکا میں سیکٹر 13 میں واقع دہلی ڈیولپمنٹ اتھاریٹی (ڈی ڈی اے) کے ایک پارک کی دیوار پر گرافیٹی کو پینٹ کیے جانے کا پتہ چلا۔ ایک سینئر پولیس عہدیدار نے کہا کہ دوارکا نارتھ پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جس پولیس ٹیم کو کیس کی تحقیقات کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اس نے خاطیوں کی شناخت اور ان کا سراغ لگانے کے لیے علاقے میں سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ شروع کر دی ہے۔

# 12 / جون بچہ مزدوری مخالف عالمی دن

## پھاوڑا نہ کدال ہوگی ہر ہاتھ میں کتاب ہوگی

مضمون نگار

مرزا عبدالقیوم ندوی

9325203227

(آج 12 جون پوری دنیا میں چائلڈ لیبر کے خلاف عالمی دن کے طور منایا جاتا ہے۔ درحقیقت اس دن کے پیچھے بنیادی مقصد یہی ہے کہ دنیا میں کسی بچے کو مزدور کے طور پر استعمال نہ کیا جائے اور انہیں ہمہ گیر ترقی کا حق ملنا چاہیے۔ اس پس منظر میں، یہ مضمون چائلڈ لیبر کی عالمی صورتحال پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور اس بات پر قیاس کرتا ہے کہ بچہ مزدوری کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے کیا کوششیں اور اقدامات کیے جا سکتے ہیں...) ہمہ جہت ترقی اور ٹھوس و مثبت اقدامات بچہ مزدوری کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اس سال بچہ مزدوری مخالف دن کی تھیم رکھی گئی ہے آیئے اپنے عزم پر عمل کریں: چائلڈ لیبر کو روکیں! (Let's act on our commitments: End Child Labour!) کا اعلان کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن اور یونیسیف کی رپورٹ، Child Labour : Global estimates 2020 ; Trends and the road forward کے مطابق دنیا میں چائلڈ لیبر کی تعداد 160 ملین تک پہنچ گئی ہے۔ اس میں پچھلے چار سالوں میں 8.4 ملین بچہ مزدوروں کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ کووڈ 19 کی وبا کی وجہ سے کروڑوں لوگوں کی زندگیوں کو زیادہ خطرہ ہے، لاکھوں بچے یتیم ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چائلڈ لیبر کے خلاف کام 5 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کی صحت، حفاظت اور اخلاقیات کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے اور گزشتہ چار سالوں کے دوران اس میں اس حد تک اضافہ ہوا ہے کہ ماضی میں اس طرح روکا نہیں گیا ہے۔ 20 سال ہندوستان میں چائلڈ لیبر کی صورتحال پر نظر ڈالتے ہوئے، 2011 کی مردم شماری کے مطابق، ہندوستان میں 5-14 سال کی عمر کے بچوں کی کل آبادی 259.6 ملین تھی، جب کہ 10 ملین (کل بچوں کی آبادی کا 4٪) بچے مزدور ہیں۔ مین لیبر یا کم سے کم لیبر کے طور پر کام کرنا۔ اگرچہ مردم شماری کے اعداد و شمار 2011 اور 2001 کے درمیان ہندوستان میں چائلڈ لیبر کے واقعات میں 2.6 ملین کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں، لیکن کووِڈ کے بعد کے دور میں دیہی سے شہری نقل مکانی میں اضافے کی وجہ سے شہری علاقوں میں بچے مزدوروں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چونکہ کووِڈ وبائی امراض اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے 1.5 ملین اسکول بند ہیں۔

(1) **غربت:** ہندوستان میں اس مسئلے کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔ غریب خاندانوں کے بچوں کو اکثر ان کے خاندانوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے لیے کام پر لگایا جاتا ہے۔ (2) **تعلیم کی خواہش:** بھارت میں بہت سے بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ اسکول جانے کے بجائے کام میں مشغول ہے۔ (3) **غیر رسمی و غیر منظم معیشت.** غیر منظم معیشت چھوٹے کاروبار اور خود ملازمت والے خاندان بھی اپنے بچوں کو کام میں شامل کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس طرح کے غیر رسمی شعبے میں، بچوں کو بہت زیادہ ملازمت دی جاتی ہے۔ (4) **کوویڈ کی وبا:** ہندوستان میں بچہ مزدوری میں اضافے کی ایک وجہ کوویڈ وبا بھی ہے۔ اس حقیقت کی وجہ سے کہ کووڈ کے دور میں بہت سے لوگوں کی نوکریاں چلی گئیں، بچے یتیم ہو گئے، ملک میں بچہ مزدوروں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ (5) **قدرتی آفات:** قدرتی آفات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات تشویشناک ہیں۔ دیہی گھرانے جو زراعت کے لیے قابلِ بھروسہ موسم پر منحصر ہوتے ہیں خاص طور پر بارش کے بدلے ہوئے نمونوں، مٹی کے کٹاؤ یا شدید موسم کا شکار ہوتے ہیں۔ جب فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں یا کھیتی باڑی تباہ ہو جاتی ہے، تو خاندان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ نتیجتاً خاندان کی روزی روٹی کی ذمہ داری بھی بچوں پر آ جاتی ہے۔ آگاہی کا فقدان ہمارے ملک میں بچوں کے حقوق اور ان کے حقوق کے بارے میں بیداری کی اب بھی بڑی کمی ہے۔ (6) **تنازعات، جنگی حالات اور ہجرت:** آئی ایل او کے مطابق جنگ سے بے گھر ہونے والی کل آبادی میں سے نصف سے زیادہ بچے ہیں۔ یہ بچے خاص طور پر بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات، تعلیم میں رکاوٹوں اور بچوں کے لیے بنیادی خدمات کی وجہ سے استحصال کا شکار ہیں۔ بچہ مزدوری سمیت۔ مسلح تصادم میں بچے سب سے زیادہ کمزور ہوتے ہیں، لڑکیاں جنسی استحصال، غیر قانونی انسانی سمگلنگ جیسے بدقسمت واقعات کا شکار ہوتی ہیں۔ اسے چائلڈ لیبر کی بدترین شکلوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔

# مٹی کی صراحی، مٹکے کا پانی اور بان کی چارپائی سخت گرمی سے نمٹنے کے سستے طریقے

**آسیہ انصر**

'مٹی کی صراحی اور مٹکے کا ٹھنڈا پانی، چقوں سے آراستہ ہوادار گھر، بان کی چارپائیاں اور ان پر موسم کے مطابق آرام دہ بستر۔۔۔' جب گھروں میں گرم دوپہر نہ طبیعت اس قدر نڈھال کیا کرتی اور نہ ہی بجلی جانے سے زندگی رکتی تھی، تو آخر اُس وقت زندگی کے رنگ ڈھنگ میں ایسا کیا تھا جو کہ اب نہیں۔' یہ چند جملے میری اور شیما کی اُس گفتگو کا حصہ ہیں جب جون کی ایک گرم دوپہر کی کوفت کو کم کرنے کے لیے میں کراچی میں موجود اپنی صحافی دوست شیما صدیقی سے فون پر اسلام آباد کی گرمی کا رونا رو رہی تھی۔ ہماری بحث اس پر تھی کہ آخر مئی کے بعد اب جون کے آگ اگلتے سورج کی زد میں اسلام آباد کی ہیٹ ویو کی شدت زیادہ ہے یا کراچی میں ہوا میں موجود 70 فیصد سے زیادہ نمی والی گرمی پسینے میں شرابور عوام کے لیے وبال جان بنی ہے۔ ایسے میں ہمیں 1980 کی دہائی کی ان گرمیوں کی یاد ستائی جب طرز زندگی سادہ ہونے کے باعث سورج کی تپش سے نمٹنا نسبتاً آسان تھا۔ 'بچپن میں ہمارے گھر تو چھوٹے تھے لیکن اس میں آنگن، برآمدہ اور کم از کم ایک پھل دار اور سایہ دار درخت کی چھاؤں میں گرمی کا احساس نہیں ہوتا تھا۔'' گھروں کی اونچی چھت میں بنے روشندان سے گرمی باہر نکلتی تھی اور برآمدوں سے آتی روشنی اور ہوا پورے گھر میں محسوس کی جا سکتی تھی۔' اسی بات چیت کے دوران بچپن میں گرمی سے بچاؤ کے لیے کلچرل یا روایتی طریقے ہماری گفتگو کا موضوع بنے جس نے اس سوال کو جنم دیا کہ روز مرہ کی زندگی میں وہ کون سے ماحول دوست طریقے ہیں جن کو اپنا کر ہم گرمی کی اس لہر میں خود کو محفوظ رکھنے کی سعی کر سکتے ہیں۔ اسی بات کی کھوج کے لیے میں نے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کے تجربات جاننے اور ان سے بات چیت کے نچوڑ میں چند ایسی چیزوں کی نشاندہی کی جن کو اپنانا آج بھی مشکل نہیں اور گرمیوں میں اس کے اثرات ہمارے ماحول اور زندگی دونوں کے لیے مفید ہیں۔

### 'خس' کا استعمال جس کا ذکر خطوط غالب میں بھی موجود

چلچلاتی گرمی سے لڑنے میں عام سی سمجھے جانے والی خس کا بہت بڑا کردار رہا ہے۔ خس کو کھڑکیوں میں لگا کر پانی میں بھگویا جاتا جس کے بعد اس سے چھن چھن کر اندر آنے والی ہوا ٹھنڈی ہو کر فرحت بخش ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ وہی خس آج بھی روم کولر میں استعمال ہوتی ہے۔ دوسری جانب رباب حسن جامعہ کراچی کے شعبہ آئی آر میں پڑھاتی ہیں اور ان کی ہمارے ماحول ثقافت اور روایات پر گہری نظر ہے۔ پروفیسر رباب حسن نے بتایا کہ 'انڈیا میں کھڑکیوں میں خس لگائی جاتی تھی اور اس پر گرمی کی صورت میں باہر سے پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا تھا۔ اندر کمرے میں پنکھا چلتا تھا اور پورا کمرہ ٹھنڈا ہو جاتا تھا جبکہ ساتھ ساتھ خس کی خوشبو کمرے کو معطر کرتی تھی۔' گرمیوں میں دروازوں یا کھڑکیوں میں خس کی جڑوں کے ریشوں کو بانس کی کھپچیوں یا تیلیوں سے بنے فریم میں لگا کر گرمی بھگانے کا طریقہ اتنا کارگر ہے کہ جس کا ذکر ہمیں اردو کے مقبول ترین شاعر اسد اللہ خاں غالب کے خطوط میں بھی ملتا ہے۔ ایک خط میں غالب لکھتے ہیں: 'کوٹھری میں بیٹھا ہوا ہوں، (خس کی) ٹٹی لگی ہوئی ہے۔ ہوا آ رہی ہے، پانی کا جھجھر (برتن) دھرا ہوا ہے، حقہ پی رہا ہوں اور یہ خط لکھ رہا ہوں تم سے بات کرنے کو جی چاہا تو یہ باتیں کر لیں۔ (غالب لیٹرز، جلد 1، صفحہ نمبر 336)

### مٹی کی صراحی اور مٹکوں کا ٹھنڈا پانی

بچپن کی پرانی یادوں میں سے ایک مٹی کی صراحی اور مٹکے بھی ہیں جن کا ٹھنڈا پانی آب خوروں (مٹی کے پیالوں) میں ڈال کر پیا جاتا تو اندر تک ٹھنڈک اترتی محسوس ہوتی جبکہ آج پلاسٹک کی بوتل میں رکھے پانی میں اس سکون بخش ٹھنڈک کا فقدان پایا جاتا ہے۔ ایک دن صحافی عاصمہ شیرازی کے گھر جانا ہوا تو ان کے ہاں مٹی کے برتن اور آبخورہ دیکھ کر حیرانگی کے ساتھ خوشی بھی ہوئی۔ میرے پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ 'میں نے اپنے گھر میں واٹر کولر بھی مٹی کے رکھے ہوئے ہیں اور میں نے برتن بھی رکھے ہیں اور گاہے بگاہے ان کو استعمال بھی کرتی ہوں کیونکہ یہ فطرت کے قریب بھی ہیں اور ماحول دوست بھی۔' ماہرین کے مطابق مٹی کے برتن میں پانی قدرتی طور پر ٹھنڈا ہوتا ہے کیونکہ جب یہ پانی بخارات کی صورت اختیار کرتا ہے اس وقت یہ برتن کی گرمی کو چوس لیتا ہے۔ قائداعظم یونیورسٹی کے شعبہ ٹیکسلا ایشیائی تہذیب کے اسسٹنٹ پروفیسر معیز الدین ہکل ایک ماہر آثار قدیمہ ہیں۔ پروفیسر معیز نے گفتگو میں مٹی کے برتنوں سے پہلے اس کے بنانے کے ماہر یعنی کمہار کے خاص کردار پر بات کی۔ 'مٹی کے برتنوں کے لیے جنوبی ایشیا کے دیہی کلچر میں ایک خاص قسم کا خاندان کمہار کہلاتا تھا جن کا کام گاؤں دیہات کے ہر گھر میں برتنوں کی ضروریات کو پورا کرنا تھا۔ کمہار کی معیشت کو بھی نقصان پہنچایا۔'' ہم مٹی کے برتنوں میں کھانے کو کلاس سسٹم سے جوڑ دیتے ہیں اور مٹی کے برتنوں میں کھانا کھانا یا پیش کرنا ہمیں معیوب لگتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں پلاسٹک کے برتن صحت کے لیے مضر بھی ہیں اور ماحول دشمن بھی۔' پروفیسر معیز کے مطابق 'مٹی کے برتن سات ہزار قبل مسیح سے استعمال ہو رہے ہیں۔ تو اتنی صدیوں کے تجربات کا نچوڑ اور ہنر ان کمہاروں کے ہاتھ میں محفوظ ہے جو اب گنے چنے ہی رہ گئے اور انھوں نے معاشی چیلنجز کے پیش نظر اپنا ہنر متروک کر دیا۔'

### فوم کے بجائے ہوادار اور آرام دہ بان کی چارپائیاں

آنگن میں بچھی چارپائی پر پانی کا چھڑکاؤ کر کے آرام دہ نشست کے لطف سے آج کم ہی لوگ واقف ہیں۔ گاؤں دیہات میں آج بھی آرام کرنے، مہمان داری نبھانے سے لے کر پنچائیت بٹھانے تک چارپائی کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ لکڑی کے فریم کی بنی مضبوط چارپائی کو نواڑ یا بان سے بُنا جاتا ہے۔ چارپائی بننے کے لیے عام طور پر چپٹی یا گول بان اور سوتی دھاگے سے بٹی رسی استعمال ہوتی ہے جو قدرتی چیزوں سے بنی ہے۔ سردار علی بلوچستان کے گاؤں چوکی جمالی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں گرمیوں کے موسم میں درجہ حرارت 50 ڈگری سے تجاوز کر جاتا ہے۔ چارپائی کی اہمیت اور فوائد پر بات کرتے ہوئے سردار علی نے بتایا کہ گاؤں کے ماحول میں مٹی کے گھر اور چارپائی گرم موسم سے بچانے میں معاون رہتی تھیں۔ کچے گھروں کی جگہ تو اب سمینٹ کے سٹرکچر نے لے لی تاہم چارپائیاں آج بھی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ 'چارپائی کو پٹ سن، کھجور، مزری اور اسی نوعیت کے درختوں کے پتوں اور چھال سے بنی رسیوں سے بُنا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف ماحول دوست اجزا سے بُنی ہوتی ہے اس لیے اس کو ڈی کمپوز کرنا بھی آسان ہوتا ہے جب کہ فوم سے بنے بستروں میں یہ خصوصیات ناپید ہیں۔' سردار علی کے مطابق 'آج کے دور میں جب بند ایئر کنڈیشنڈ کمروں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے تو آدھے گھنٹے کے اندر جہاں فوم کے صوفوں اور گدوں پر 30 منٹ کے بعد بے آرامی غالب آ جاتی ہے وہیں اپنی خصوصیات کے باعث چارپائی آرام دہ رہتی ہے۔ اسی حوالے سے پروفیسر رباب حسن کہتی ہیں کہ 'پہلے فوم کے گدے نہیں ہوتے تھے۔ دالان میں سوتے تھے اور چارپائیاں بچھاتے تھے۔ اس پر ہلکی سی دری یا چادر بچھی ہوتی تھی۔' یاد رہے کہ پنجاب کے دیہی علاقوں میں آج بھی کئی علاقوں میں لڑکی کی شادی پر جہیز میں چارپائیاں دینے کی روایت قائم ہے۔ پروفیسر معیز الدین کہتے ہیں کہ چارپائی کا استعمال بہت قدیم زمانے سے ہے جس کا الاصل مقصد تھا کہ رینگنے والے جانوروں سے محفوظ رہا جا سکے۔

### ہریالی کے لیے درخت لگانے کی شرط

یہ تو ہم سب ہی جانتے ہیں کہ گرمی سے بچاؤ کے لیے بہت سے درخت لگانے کی ضرورت ہے۔ پہلے تو 80 گز کے گھر میں بھی ایک سایہ دار درخت ہوتا تھا تاہم اب جگہ جگہ اب بلند و بالا کنکریٹ کی عمارات بن گئی ہیں اور سبزہ کم سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ شہروں کے علاوہ دیہات میں تو ہر گھر میں درخت لازمی ہوتا تھا جس کی چھاؤں میں لوگ بیٹھتے تھے اور بجلی بند بھی ہو جائے تو اتنی پروا نہیں ہوتی تھی۔ پروفیسر رباب حسن کے مطابق 'اپارٹمنٹ میں رہتے ہوئے تو شجر کاری پریکٹیکل نہیں تاہم اس بلڈنگ کے احاطے میں درخت لگائے جا سکتے ہیں۔ گورنمنٹ کا یہ قانون بننا چاہیے کہ جو بلڈنگ بنانے جا رہے ہیں اس میں کتنے درخت لگائیں گے کتنا حصہ ہرا رکھیں گے۔' روشندان اور ہوادار برآمدوں والی طرز تعمیر اونچی چھتیں اور ان میں بنے روشن دان اب تو شاذ و نادر ہی نظر آتے ہیں تاہم پرانے وقتوں میں یہ خاص طرز تعمیرات کا حصہ رہے ہیں۔

# ابھی ملکی سیاست زندہ ہے!

**محمد ہاشم القاسمی**

(خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)

موبائل فون=9933598528

ہندوستان کی تاریخ میں سن 1951 میں ہونے والے پہلے انتخابات کے بعد سے 73 برس کے انتخابی دور میں تقریباً 32 سال ملک میں مخلوط حکومت رہی ہے اور اقتدار کے 31 سال ملک میں واضح اکثریت والی حکومتیں رہی ہیں۔ اس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 10 برس بھی شامل ہیں۔ مخلوط حکومت میں سب سے اہم وزارتوں کی تقسیم ہے اور ہر پارٹی کی اپنی پالیسیوں کے حوالے سے کافی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ نریندر مودی کے لیے یہ پہلا تجربہ ہوگا جب مخلوط حکومت کی قیادت کرنی ہو گی، جو شاید ان کے آمرانہ رویے کی وجہ سے آسان کام نہیں ہوگا تاہم مخلوط حکومت چلانا ایک مشکل کام ہے، جس میں حمایتی پارٹی اور حزب اختلاف میں توازن کلیدی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ بی جے پی کے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اپنی مخلوط حکومت کے دور میں مخلوط دھرم کی ایک اصطلاح ایجاد کی تھی اور اب ان کے سیاسی وارث نریندر مودی کو تیسری بار حکومت بنانے پر اسی مخلوط دھرم کے اصول پر عمل کرنا ہوگا۔ ہندوستان میں حکومت سازی کے لیے کسی بھی پارٹی یا اتحاد کو لوک سبھا کی کم از کم 272 نشستیں حاصل کرنا ضروری ہے، تاہم بی جے پی گو کہ سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے، لیکن وہ اپنی طاقت کے بل بوتے پر 272 کا جادوئی نمبر عبور کرنے میں ناکام رہی اس بار مودی برانڈ صرف 240 نشستیں ہی حاصل کر پائی ہے، اس لیے اسے حکومت سازی کے لیے اب اپنی حلیف پارٹیوں کے تعاون پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ بی جے پی نے اس انتخابات میں اتحاد کے لیے تین درجن سے زیادہ پارٹیوں کو اپنے ساتھ جمع کیا تھا، تاہم مخلوط حکومت سازی کے لیے اسے چندرا بابو نائیڈو کی علاقائی پارٹی تیلگو دیشم پارٹی اور نتیش کمار کی پارٹی جنتا دل یونائیٹڈ کی حمایت ناگزیر ہو گئی ہے۔ چونکہ ان دونوں پارٹیوں نے بالترتیب 16 اور 12 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور مرکز میں حکومت سازی کے لیے ان کی حمایت کے بغیر چارہ نہیں۔ بعض سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ حکومت کتنے دنوں کی مہمان ہے کچھ بھی کہنا مشکل ہے چونکہ ہندوستان کی سیاسی تاریخ کے مدنظر فی الحال کوئی حتمی نتیجہ نکالنا قبل از وقت ہوگا، کیونکہ نریندر مودی جن دو بڑی حلیف پارٹیوں پر انحصار کر رہی ہے وہ ماضی میں اپوزیشن کانگریس کے ساتھ اتحاد کر چکی ہیں۔ موجودہ الیکشن کے نتائج کے بعد بی جے پی کا پچاس سال حکومت کرنے کا خواب چکنا چور ہو گیا ہے اور مودی جو "ایک اکیلا سب پر بھاری اور 56 انچ کا سینہ" ٹھوکتے نہیں تھکتے تھے اب ان کا گھمنڈ ٹوٹ گیا ہے، اس لیے کہا جا رہا ہے کہ "ملکی سیاست ابھی زندہ و برقرار ہے" ان انتخابات کو کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد کے لئے تاریخی کہا جا سکتا ہے جس میں اس نے غیر متوقع کامیابی حاصل کی ہے، اور 2014 میں مودی کے "کانگریس مکت" کا نعرہ کو عوام مسترد کرتے ہوئے انہیں 99 سیٹوں پر شاندار واپسی کا اشارہ دے کر واضح کر دیا کہ اس ملک میں کانگریس کی بے مثال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے، اس کا سہرا کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے سر باندھا جائے گا جنہوں نے خون منجمد کر دینے والی سخت سردی کی پروا کئے بغیر صرف ایک ٹی شرٹ پہن کر دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں نفرت کے خلاف لوگوں میں محبت بھرنے کے لئے سڑک پر اترنے کا فیصلہ کیا، اور یکے بعد دیگرے دو دو پد یاترائیں کیں، یہ پیدل یاترا کوئی عام پد یاترا نہیں تھی بلکہ ایک قومی لیڈر کے ذریعہ سڑک پر اترنا اور کئی ہزار کلو میٹر پیدل چل کر عام لوگوں سے ملنا اور انہیں محبت کا پیغام دے کر ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو بچانے والا وہ اہم قدم تھا جسے پورے ملک کے عوام نے قبول کیا ہے۔ جبکہ چار سو پار کے نعرے کے ساتھ قانون میں تبدیلی کا خواب دیکھنے والی مودی سرکار اب ایک ناکام اور شکست خوردہ راجہ کے طور پر ہندوستان کے تخت و تاج میں نہایت کمزور بیساکھیوں کے سہارے براجمان ہوئے ہیں۔ کمزور بیساکھی کے سہارے قائم ہونے والی مودی حکومت کے لئے آنے والے پانچ سال سنگین چیلنجوں کا سامنا کرنا ہوگا کیوں کہ اس وقت مودی کو خود اپنے اتحادیوں سے ڈر اور خوف کے سایہ میں رہنا ہوگا کہ کہیں خدا نخواستہ اگر یہ پلٹ گئے تو مودی حکومت کے تخت و تاج بھی اوندھے منہ گر جائیں گے۔ وزیر اعظم مودی کی زندگی پر نظر ڈالنے سے پتا چلتا ہے کہ انہوں نے گجرات میں بطور وزیر اعلیٰ 13 برس اور مرکز میں 10 برس تاناشاہ کی طرح جو چاہا وہ کیا اور خود کو ماوری الخلقت جانا۔ بقول مودی "کبھی کبھی تو لگتا ہے مجھے بھگوان نے کوئی خاص کام لینے کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور جو صلاحیت مجھے بخشی گئی ہے وہ ایک عام انسان سے زیادہ ہے"۔ اب اس "خاص انسان" اور ناقابل تسخیر برانڈ مودی کی چمک ماند پڑنے کے بعد لوک سبھا میں اپوزیشن کی مضبوط دیوار کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ خاص انسان جس نے 10 برس کی حکومت کے دوران ایک بھی پریس کانفرنس کا سامنا نہیں کیا اب اسے یہ ثابت کرنے کی سخت آزمائش درپیش ہے کہ وہ خاص انسان اور تاناشاہ نہیں بلکہ ایک ایسا نیتا ہے جو مخلوط حکومت برقرار رکھنے کے لیے "پلٹو رام" جیسے پیادوں کے سامنے بھی ہاتھ جوڑ کر کھڑا رہنا پڑے گا۔ 2019 کے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کو 303 سیٹیں حاصل ہوئیں تھیں اور حکومت سازی کے لیے انہیں اپنے اتحادیوں کا محتاج ہونا نہیں پڑا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) مودی حکومت کا حصہ رہی تاہم بی جے پی کو اس دوران اپنے شراکت داروں کو مطمئن کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ انڈیا گٹھبندھن نے حکومت بنانے کی کوشش کرنے کے بجائے اپوزیشن میں بیٹھنا مناسب سمجھا کہ لاغر، کمزور سی کابینہ کے ذریعہ حکومت میں بیٹھنے سے بہتر ہے کہ مضبوط اپوزیشن کے ساتھ ٹکر دیا جائے۔ اٹل بہاری واجپائی مخلوط حکومت چلانے کے مثالی رہنما سمجھے جاتے ہیں، جنہوں نے مغربی بنگال کی شیرنی اور موجودہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو اچھی طرح سے سنبھالنے کا کام کیا تھا۔ اور اس کے بعد کانگریس پارٹی نے بھی سن 2004 سے 2009 تک اور پھر 2009 سے 2014 تک وزیر اعظم منموہن سنگھ کی قیادت والی یو پی اے کی مخلوط حکومتیں اچھے انداز سے چلائیں تھیں۔ رع اب آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

# صوفیہ فردوس: اوڈیشہ سے اسمبلی پہنچنے والی پہلی مسلمان خاتون، جنھوں نے ہمیشہ مشکل چیزوں کا انتخاب کیا

**مرزا اے بی بیگ**

'ایک مسلم خاتون کی حیثیت سے ہم نے اڑیسہ میں تاریخ رقم کی ہے لیکن جہاں تک اسمبلی میں خواتین کی نمائندگی کا سوال ہے تو یہ ابھی بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔' یہ انڈیا کی مشرقی ساحلی ریاست اڑیسہ (اوڈیشہ) کی نو منتخب مسلم رکن اسمبلی صوفیہ فردوس کا کہنا ہے۔ 32 سالہ صوفیہ فردوس چار جون کے انتخابی نتائج کے بعد سے انڈین میڈیا اور سوشل میڈیا پر چھائی ہوئی ہیں کیونکہ وہ اڑیسہ کی تاریخ میں پہلی مسلم خاتون ہیں جو ریاستی اسمبلی کے لیے منتخب ہوئی ہیں۔ انڈین میڈیا کے مطابق اگرچہ سنہ 1937 سے اڑیسہ میں 141 خواتین رکن اسمبلی بنی ہیں لیکن صوفیہ سے قبل ان میں سے کوئی بھی مسلم برادری سے نہیں تھیں۔ انھوں نے ایک ایسی ریاست میں کانگریس پارٹی کی امیدوار کے طور پر کامیابی حاصل کی ہے جہاں گذشتہ 24 سال یعنی مسلسل پانچ بار سے بیجو جنتا دل کی حکومت تھی اور رواں انتخابات میں مرکز میں حکمراں جماعت بی جے پی کی لہر تھی۔ اڑیسہ ایک ایسی اہم ریاست ہے جہاں مسلمانوں کی تعداد دوسری ریاستوں کے مقابلے میں نسبتاً کم ہے اور یہ کل آبادی کا تقریباً ڈھائی فیصد یا اس سے بھی کم ہے۔ لیکن جس براہتی-کٹک کے اسمبلی حلقے سے صوفیہ نے حالیہ انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے وہاں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 15 فیصد ہے۔ انجینیئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے والی صوفیہ نے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اڑیسہ میں کٹک بہت مختلف ہے، یہاں مذہبی ہم آہنگی ہے۔ ہم مل جل کر تمام مذاہب کے تہوار مناتے ہیں۔ یہاں مذہبی افراد کی بات سنی جاتی ہے اور انھیں تمام مذاہب کے لوگ عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔'

### 'کٹک کی بیٹی کٹک کی بہو'

سوشل میڈیا پر انھیں کانگریس کی خواتین ارکان کو بااختیار بنانے کی رول ماڈل کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے۔ جب ہم نے ان سے اس بابت سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ 'میں نے ہمیشہ ہی مشکل راستے کا انتخاب کیا ہے۔ میں نے ان شعبوں میں تعلیم حاصل کی ہے جہاں لڑکیوں کی نہ ہونے کے برابر تعداد ہوتی ہے۔' انھوں نے بتایا کہ 'انجینیئرنگ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سے میں ریئل سٹیٹ کے بزنس میں آئی جہاں خواتین بالکل نہیں ہوتی لیکن میں نے سخت محنت کی اور اپنے لیے جگہ بنائی اور آج میں کہہ سکتی ہوں کہ میں ایک کامیاب انٹرپرینیئر ہوں۔' خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ وہ اڑیسہ کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ نندنی ستپتھی سے متاثر ہیں اور انھیں وہ اپنا رول ماڈل مانتی ہیں۔ نندنی ستپتھی چھ مارچ سنہ 1973 سے 16 دسمبر 1976 تک اڑیسہ کی وزیر اعلیٰ رہیں اور ان کی پیدائش بھی تاریخی شہر کٹک کی ہے۔ کٹک 1979 تک اڑیسہ اور وہاں کی شاہی ریاستوں کا دارالسلطنت ہوا کرتا تھا۔ جب ان سے پہلی مسلم خاتون رکن اسمبلی ہونے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا کہ وہ سب سے پہلے اڑیہ (یعنی اڑیسہ کی) ہیں اور وہ کٹک کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے مذہبی ہم آہنگی میں یقین رکھتی ہیں۔

### والد کی ساکھ

انھوں نے کہا کہ ان کی جیت میں ان کے والد اور کٹک کے سابق ایم ایل اے محمد مقیم کے کام اور ان کے وہاں کے عوام سے رشتوں نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ 'ہم یہاں ایک فیملی کی طرح ہیں اور ہمارے والد لوگوں کی خدمات کرتے آئے ہیں۔' صوفیہ فردوس کے ماموں محمد ذبیح نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کٹک کا ماحول اڑیسہ کے دوسرے علاقوں سے بہت مختلف ہے۔ انھوں نے بتایا کہ عام طور پر لڑکیوں کے نام کے ساتھ ان کے والد کا خاندانی نام لگا ہوتا ہے لیکن صوفیہ کے نام کے ساتھ ان کی والدہ فردوس کا نام ہے جو کہ مادر شاہی روایت کی علامت ہے۔ صوفیہ نے بتایا کہ جب اڑیسہ کی بات آتی ہے تو سب سے پہلے اڑیہ تشخص آتا ہے چنانچہ جب ان کی ریاست سے آنے والی خاتون دروپدی مرمو کو انڈیا کا صدر بنانے کی بات آئی تو ان کے والد نے کانگریس میں ہونے کے باوجود ان کی حمایت کی۔ خواتین کی نمائندگی پر بات کرتے ہوئے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ بنگلور سے فارغ التحصیل صوفیہ نے بتایا کہ 'اڑیسہ اسمبلی کے 147 اراکین میں صرف 11 خواتین ہیں اور یہ کہ ان کی نمائندگی بہت کم ہے جس میں اضافے کی ضرورت ہے۔'

### نوجوان خواتین کے لیے رول ماڈل

انھوں نے کہا کہ نوجوان خواتین کئی شعبے میں مجھے رول ماڈل کے طور پر دیکھ سکتی ہیں۔ صوفیہ ایک ریئل سٹیٹ کمپنی کی ڈائریکٹر ہیں جن کی دولت ساڑھے تین کروڑ سے زیادہ ہے۔ وہ کنفیڈریشن آف ریئل سٹیٹ ڈیولپرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (کریڈائی) کے ریاستی دارالحکومت بھونیشور چیپٹر کی صدر رہیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ پہلی خاتون ہیں جنھیں صدر بنایا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'میں سنہ 2023 میں کریڈائی کی بھونیشور چیپٹر کی صدر بنی۔ انڈیا میں آج تک کوئی 12 ہزار ریئل سٹیٹ ڈویلپر ہوئے لیکن آج تک کوئی بھی خاتون کہیں بھی کسی بھی چیپٹر کی صدر نہیں بنی۔'' مجھ میں سیکھنے کی بھوک ہے اور میں نے اس فیلڈ میں آ کر سیکھا اور حکومت کے ساتھ مل کر بہت ساری پالیسیوں پر کام کیا ہے۔' ریاست میں پانچ بار اقتدار میں رہنے والی حکومت اور بی جے پی کی زبردست مہم کے درمیان ان کی جیت کس طرح ممکن ہوئی کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ 'ہم اڑیسہ کی بیٹی اور اڑیسہ کی بہو' کے نعرے کے ساتھ انتخاب میں اترے۔ لوگ مجھ سے واقف تھے اور میرے والد کے کام کو جانتے تھے۔ میرے والد نے ہی دراصل اڑیسہ کے وقار کی بات کو پہلے پہل اٹھایا تھا اور پارٹی کے خلاف جا کر دروپدی مرمو کے حق میں ووٹ کیا تھا۔' انھوں نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر عوام سے مشورہ طلب کیا ہے کہ وہ پانچ چیزیں بتائیں جن پر وہ کام کریں گی۔ اس حوالے سے انھوں نے کہا کہ 'ہم لوگوں سے حلقے میں جا کر بھی مل رہے ہیں۔ میرا گھر سب کے لیے کھلا ہے لیکن سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں لوگ مجھ سے جڑ سکتے ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ اب تک ایک ہزار سے زیادہ لوگوں نے ہماری پہل پر اپنی رائے رکھی ہے۔ ہم ان کو دیکھ رہے ہیں۔'

### چاندی کی زردوزی کو فروغ دینے کا عزم

مستقبل کے منصوبے کے بارے میں صوفیہ فردوس نے کہا کہ وہ ایک نوجوان ہیں اور ان پر ذمہ داری ہے کہ نوجوانوں کی رہنمائی کریں۔ انھوں نے کہا کہ کٹک ایک ہزار سال پرانا شہر ہے یہاں چاندی کی زردوزی کا کام ہوا کرتا تھا جسے وہ پھر سے فروغ دینا چاہیں گی۔ اس کے علاوہ وہ ماحولیات کے لیے کام کریں گی۔ انھوں نے کہا کہ 'میں اپنے آنے والے پانچ سال میں سب کے لیے کام کروں گی، بلاتفریق مذہب و ملت سب کی ترقی کے لیے کام کروں گی۔' انھوں نے کہا کہ وہ جس شعبے میں بھی اب تک گئی ہیں وہاں خواتین کی نمائندگی بہت کم رہی ہے لیکن انھیں دیکھ کر نوجوان نسل کو حوصلہ ملے گا اور وہ بھی سیاست اور بزنس کے شعبے میں قدم رکھنا چاہیں گے۔ 'میں نے ہمیشہ مشکل شعبہ منتخب کیا ہے۔ میری کوشش رہی ہے کہ مشکل سے مشکل چیزوں کا سامنا کروں اور اسے آگے کی سطح پر لے کر جاؤں۔ اب جبکہ سیاست میں مجھے موقع ملا ہے تو میں کہ اچھی طرح پڑھ لکھ کر میں اچھی قانون ساز بنوں اور لوگوں کی توقعات پر کھری اتروں۔' گذشتہ روز انڈین دارالحکومت دہلی میں وزیر اعظم مودی نے تیسری بار حلف اٹھایا۔ ان کی کابینہ کے 72 وزرا نے بھی حلف اٹھایا لیکن نہ تو ان میں اور نہ ہی پوری این ڈی میں کوئی مسلم چہرہ ہے ایسے میں صوفیہ کی ریاستی اسمبلی میں موجودگی معنی خیز ہے۔

# یاد آتے ہیں بہت ''تہذیب الاخلاق'' کے صفحات (جاری کردہ 1870ء)


**بقلم: ڈاکٹر خلیل تماندار**

----(انٹاریو، کینیڈا)-----


تقریباً ڈیڑھ سو برس قبل خصوصاً'' برصغیر ایشیاء میں اردو زبان و ادب میں آسمان صحافت کا ایک درخشندہ ستارہ تہذیب الاخلاق'' کا نام ذہن میں آتے ہی اردو زبان کے دو بلند پایہ الفاظ تہذیب'' اور'' اخلاق'' نگاہوں میں سما جاتے ہیں شاید یہی سوچ اور فکر و تڑپ رہی ہوگی بانیء مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سر سید احمد خان رح کی کہ 24 دسمبر 1870ء میں اس عظیم الشان دانش گاہ سے جاری کردہ اولین ماہنامے و فکری ترجمان کا نام آپ نے تہذیب الاخلاق'' تجویز فرمایا جسے انگریزی میں محمڈن سوشل ریفارمر کے نام سے بھی جانا جاتا تھا اور یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اس ماہنامے کا لوگو (Logo) شناختی نشان، علامتی نشان یا نشان تشہیر سر سید احمد خان رح، 1870ء میں لندن سے خصوصی طور پر تیار کر کے اپنے ساتھ ہندوستان لائے تھے، دس تا پندرہ صفحات پر مشتمل یہ تاریخ ساز ماہنامہ ابتدائی مرحلے میں چند برس تک مستقل شائع ہوتا رہا جس میں سائنس اور انگریزی زبان کی اہمیت و افادیت کا اظہار کرتے ہوئے برصغیر کے مسلمانوں کو ان ایام میں دستیاب جدید تعلیمی اسٹریم سے روشناس کرانا مقصود تھا شروع کے چند برسوں میں اس جریدے کی قیمت فروخت صرف چار آنے (چونی) رکھی گئی تھی لیکن شاید اس دور میں بھی یہ رقم ایک اوسط آمدنی کے فرد کے لئے بار گراں رہی ہوگی اسی لئے فنڈز کی کمیابی کے باعث چند برسوں بعد 1876ء میں اس کی اشاعت کا سلسلہ منقطع ہو گیا تھا، دو تین برسوں بعد پھر تہذیب الاخلاق کو جاری کیا گیا لیکن معاشی بحران کی بناء پر دوبارہ اس کی اشاعت کا معاملہ التواء میں پڑ گیا تھا، اس طرح ایسے دو تین ادوار و مراحل کا سامنا ہوا کہ تہذیب الاخلاق'' کی طباعت، تسلسل سے جاری نہیں رہ سکی اور انتہائی مجبوری میں اسے بند کرنا پڑا بالآخر نوے برسوں بعد 1960ء میں اس دور کے ملی دانشوران کے قلب و ذہن میں یہ احساس اجاگر ہوا کہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے اس فکری ترجمان تہذیب الاخلاق'' کی طباعت کا از سر نو آغاز کیا جائے اور الحمدللہ، اللہ سبحانہ قدوس کا فضل و احسان رہا کہ 1960ء سے تادم تحریر'' تہذیب الاخلاق'' کی طباعت کا یہ علمی و ادبی سلسلہ ہنوز جاری و ساری ہے اور ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ پاک اس ملی ورثے کو قائم و دائم رکھے (آمین) یاد آتا ہے 1965ء تا 1972ء کے ایام رہے ہوں گے، ہمارے بچپن ہی میں گھر کے بڑوں سے مسلم یونیورسٹی علیگڈھ، سر سید احمد خان اور تہذیب الاخلاق سے کان آشنا ہو چکے تھے، بسا اوقات رئیس ہائی اسکول بھیونڈی کی لائبریری کے معروف لائبریرین مرحوم افتخار ناسک کر صاحب کے توسط سے اور سوداگر محلے میں واقع کرگہ مسجد سے متصل جمعیت لائبریری میں تہذیب الاخلاق جریدے کے سرورق اور صرف فہرست مضامین کو دیکھنے کی سعادت نصیب ہو جایا کرتی تھی ظاہری بات ہے بچپن کے اس دور میں تہذیب الاخلاق کے مضامین ہماری سمجھ سے بالاتر تھے اس لئے محض سرورق اور فہرست کو دیکھنے ہی پر اکتفا کرنا پڑتا تھا- 1972ء تا 1980ء کے درمیان الحمدللہ گھر پر ماہنامہ تہذیب الاخلاق کو باقاعدہ جاری کر دیا گیا تھا اور کبھی کبھار برادر مرحوم بھائی امین الدین شجاع الدین (سابق رئیس التحریر'' تعمیر حیات فکری ترجمان دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) کے مضامین بھی ماہنامہ تہذیب الاخلاق میں باقاعدہ شائع ہونا شروع ہو چکے تھے اور جب بھی ان کا کوئی مضمون تہذیب الاخلاق میں شامل اشاعت ہوتا آپ بہ آواز بلند والدین کرام اور عزیزان سب کے سامنے سناتے جس سے کسی عنوان پر کیا اور کس طرح لکھا جائے، اس ضمن میں کچھ شد بد اور نفس مضمون کے متعلق ناقص علم میں اضافہ بھی ہو جایا کرتا تھا یقیناً عمر کے یہ وہ ایام تھے جب اپنے دور کا ایک انتہائی معیاری جریدہ تہذیب الاخلاق'' کے مضامین کچھ کچھ سمجھ میں آنے لگے تھے البتہ اس عظیم ادبی رسالے میں کبھی راقم السطور کے مضامین بھی شائع ہوں گے اس کا اس وقت تصور اور وہم و گمان کرنا بھی بعید از قیاس تھا، رفتہ رفتہ ہندو بیرون ہند کے معروف اخبارات و رسائل سے تعارف و ایکسپوزر (Exposure) ہوتا چلا گیا اور شدہ شدہ منتشر خیالات و احساسات کو ضبط تحریر میں لانے کا قرینہ و سلیقہ بھی الحمدللہ سمجھ میں آتا گیا دریں اثناء ناچیز کا تعلیمی سفر جاری رہا پونہ ایس ایس بورڈ سے میٹرک، ممبئی یونیورسٹی سے فرسٹ ائیر سائنس و پری میڈیکل اور ممبئی یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی فراغت کے بعد ممبئی اور قرب جوار میں طبی خدمات اور حرم مکی شریف میں طبی خدمات انجام دینے کی نسبت مستقل سترہ برس کا قیام اللہ پاک نے نصیب فرمایا حرم مکی شریف میں طبی ملازمت کے دوران خوش قسمتی رہی کہ سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس مسلم یونیورسٹی علیگڈھ و سابق مدیر ماہنامہ'' تہذیب الاخلاق'' پروفیسر مرحوم ابوالکلام قاسمی صاحب سے تفصیلی ملاقات رہی موصوف نے حج سے واپسی پر ناچیز کا، توحید کی دعوت پر مبنی ایک مضمون ''مقصد حیات'' جس کا اللہ کے فضل سے گیارہ زبانوں میں ترجمہ ہو چکا تھا، کو خصوصی طور پر تہذیب الاخلاق میں شائع فرمایا تھا بعد ازاں ناچیز کے متعدد مضامین بھی تہذیب الاخلاق میں زیور طبع سے آراستہ ہوتے چلے گئے پروفیسر مرحوم ابوالکلام قاسمی صاحب کے دور ادارت میں تہذیب الاخلاق میں شائع شدہ مضامین کی نسبت حرم مکی شریف میں قیام کے دوران کا ایک قابل ذکر واقعہ یاد آ رہا ہے کہ غالباً'' شکاگو (امریکہ) سے وہیل چیئر پر براجمان تقریباً'' پچاسی تا نوے برس کی عمر کے ایک بزرگ سابق علیگ محترم عبدالوہاب صاحب سے ناچیز کو ملاقات کی سعادت نصیب ہوتی ہے استفسار پر علم ہوا کہ عبدالوہاب صاحب نے ماہنامہ جریدۂ'' تہذیب الاخلاق'' کے تقریباً'' پچاس تا ساٹھ برسوں کے ہر شمارے کو اپنے پاس محفوظ کر رکھا ہے اور تہذیب الاخلاق ہی میں ناچیز کے چند مضامین کا مطالعہ کرنے کے بعد اور حرم مکی شریف میں راقم السطور کی ملازمت، طبی خدمات و مستقل قیام کے متعلق جان کر موصوف کو ملاقات کا اشتیاق ہوا اور موصوف نے مزید کہا تھا کہ اسی لئے امریکہ سے مکہ مکرمہ کے اس سفر عمرہ میں ہم لوگوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ مع خاندان آپ سے ضرور ملاقات کریں گے ناچیز کو یہ تفصیلات جان کر انتہائی مسرت و شادمانی ہوئی کہ تہذیب الاخلاق میں شائع شدہ چند مضامین کے مطالعے کے بعد امریکہ سے مکہ مکرمہ عمرہ کی غرض سے آنے اور اس ناکارہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار یقیناً'' باعث شرف و افتخار رہی ہے، برسوں بعد کینیڈا میں یہ خبر موصول ہوئی کہ عبدالوہاب صاحب بھی اللہ کو پیارے ہو گئے بیشک وہ اگر بقید حیات ہوتے تو ان سے تہذیب الاخلاق کے گزشتہ پچاس ساٹھ برسوں کے ''تہذیب الاخلاق'' کے شمارے حاصل کئے جا سکتے تھے بہرکیف مقصد تحریر فقط یہ تھا کہ ہماری آنے والی نسلوں میں ''تہذیب الاخلاق'' جیسے علمی، ادبی، فکری، تعمیری و اصلاحی جیسے اہم ورثے کو محفوظ کرنے کی فکر و تڑپ بھی پیدا ہو جائے تو ہزار درجے بہتر ہوگا (آمین)


**بقلم: ڈاکٹر خلیل تماندار**

سابق فزیشن، حرم مکی شریف، مکہ مکرمہ

مقیم: درہم ریجن، انٹاریو، کینیڈا

email : khaliltumandar123@ gmail .com


## لاڑکانہ میں سلنڈر دھماکے سے پانچ افراد زخمی

لاڑکانہ/حیدر آباد-10 رجنوری-ایم این این- حیدر آباد اور بھٹشاہ کے بعد، لاڑکانہ ضلع میں بھی اتوار کو گیس بھرنے والی دکان پر مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) سلنڈر کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ تازہ ترین دھماکے اور اس سے لگنے والی آگ میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ صرف 30 مئی کو حیدر آباد کے پریٹ آباد علاقے میں اسی طرح کے ایک واقعے میں دو درجن سے زائد افراد، جن میں سے اکثر بچے، ہلاک اور 35 کے قریب زخمی ہوئے تھے۔ دھماکا ایک ایل پی جی بھرنے والے آؤٹ لیٹ میں ہوا تھا۔


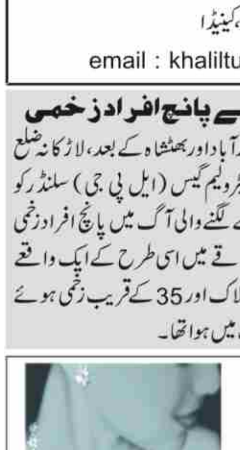

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

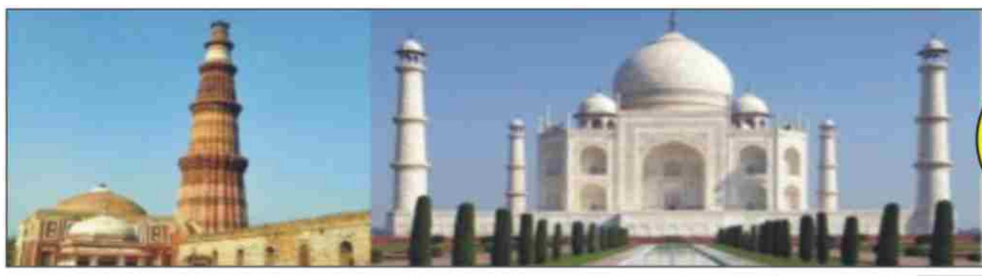



روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
12.June. 2024

## دسویں کے بعد انجینئرنگ ڈپلومہ کورسیس (پولی ٹیکنیک) میں داخلے جاری

# منصورہ انجینئرنگ کالج کے ایف سی سینٹر میں آن لائن رجسٹریشن کی مفت سہولیات

## ڈپلومہ کورسیس کیلئے آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 25 جون 2024 ہے

مالیگاؤں: 11 جون (پریس ریلیز) دسویں جماعت میں کامیاب طلباء و طالبات کو یہ اطلاع دیجاتی ہے کہ ریاست مہاراشٹر کی تمام پولی ٹیکنک کالجوں میں انجینئرنگ ڈپلومہ کورسیس (پولی ٹیکنیک) میں داخلہ رجسٹریشن کا آغاز ہو چکا ہے۔ ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن مہاراشٹر اسٹیٹ اور مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام تمام کورسیس کیلئے آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 25 جون 2024 ہے۔ دسویں جماعت میں کامیاب خواشمند طلباء و طالبات جو اپنا کریئر انجینئرنگ فیلڈ کے مختلف شعبوں میں بنانا چاہتے ہیں۔ ایسے طلباء و طالبات اور سرپرست حضرات پولی ٹیکنک میں داخلہ لیں۔ پولی ٹیکنیک کورسیس میں داخلہ کیلئے حکومت سے منظور شدہ ایف سی سینٹر پر آن لائن رجسٹریشن، ڈکیومنٹ وری فکیشن اور کنفرمیشن ضروری کروائیں۔ آن لائن رجسٹریشن فیس جنرل کٹیگری 400 روپیہ اور ریزرو کٹیگری 300 روپیہ ہے۔ مالیگاؤں شہر کی معروف منصورہ انجینئرنگ میں ایف سی سینٹر پر رجسٹریشن اور دیگر پروسیس کی سہولیت مہیا ہیں۔ نیز مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کالج میں گذشتہ دس سالوں سے لولوہ یوسف بودائی پولی ٹیکنیک جاری ہے۔ جس میں کمپیوٹر انجینئرنگ ڈپلومہ، سول انجینئرنگ ڈپلومہ اور میکانیکل انجینئرنگ ڈپلومہ، الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر اور ٹیکسٹائل مینوفیکچررس کورسیس موجود ہیں۔ اس پولی ٹیکنک کالج میں مناسب فیس، مینار یٹی اسکالرشپ، تجربہ کار اساتذہ، جدید میشنوں پر مبنی لیباریٹریز اور دیگر طرح کی سہولیات موجود ہیں۔ طلباء و طالبات اور سرپرست حضرات منصورہ کالج ایف سی سینٹر سے استفادہ کریں۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ قائم کریں: 9028254527-9028254518-

## پروفیسر محسن عثمانی ندوی کے ہاتھوں مولانا عبدالحفیظ اسلامی کی کتاب ''آزادی انسان کا بنیادی حق'' کی رسم اجرا

حیدرآباد، 11/جون (پریس ریلیز) معروف قلم کار و آزاد صحافی، مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی کی

کتاب، ''آزادی انسان کا بنیادی حق'' کی رسم اجراء ملک کے ممتاز دانشور، محقق اور معروف ادیب پروفیسر محسن عثمانی ندوی؛ سابق ڈین اسکول آف اسٹڈیز ایفلو کے ہاتھوں بمقام ابوالکلام آزاد اورینٹل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، باغ عامہ نامپلی عمل میں آیا۔ مولانا مفتی حافظ سید صادق محی الدین فہیم صدر مسلم یونائیٹڈ فورم، پروفیسر محترمہ اشرف رفیع صاحبہ، سابق صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر ڈاکٹر مولانا سید جہانگیر نظامی، سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی؛ پروفیسر مجید بیدار، ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد، کالم نگار جناب عبدالرحمان پاشاہ اور جوائنٹ ایڈیٹر روزنامہ اعتماد جناب عزیز احمد اس موقع پر موجود تھے۔

## ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ویلفیئر سوسائٹی حیدرآباد کی جانب سے جماعت چہارم تا دسویں سال 2025-2024 کے لئے اسکالرشپ و برائیٹ اسٹوڈنٹس اسٹوڈنٹس ایوارڈ ٹیسٹ کا اعلان

حیدرآباد 11/ جون (پریس نوٹ) ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام ویلفیئر سوسائٹی حیدرآباد کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا کہ ال انڈیا سطح پر جماعت چہارم تا دسویں میں طلباء و طالبات سال 2025-2024 کے لئے اسکالرشپ و برائیٹ اسٹوڈنٹس ایوارڈ ٹیسٹ CBSE اور ICSE اسٹیٹ بورڈ سے تعلق رکھنے والے اپنی درخواستیں واٹس ایپ نمبر پر ارسال کر سکتے ہیں +91 85002 12306

# پڑھائی کے ساتھ ہنرمندی کے کورس بھی کریں

## صمدیہ کالج آف ارس اینڈ کامرس میں اسکیل ڈیولپمنٹ کلاسیس کی افتتاحی کلاس میں ماہرین کا اظہار

بھیونڈی: 11 جون (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام جاری صمدیہ کالج آف آرٹس اینڈ کامرس بھیونڈی میں اسکیل ڈیولپمنٹ کلاس کا آغاز بروز پیر مورخہ 10 /جون 2024 کو ہوا۔ مہمانان کے طور پر یوسف رمضان مومن (چیئرمن رابعہ گرلز ہائی اسکول)، ایڈوکیٹ نیاز احمد مومن (چیئرمن کلچرل کمیٹی) ایڈوکیٹ طارق نیاز مومن (رکن سوسائٹی) مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ (ایجوکیشنل و کریئر کونسلر)، روی پال شریک ہوئے۔ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے کہا کہ علم اور ہنر کو ہر دور میں عزت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ ہمارے طلبہ میں بہت سی صلاحیتیں موجود ہیں اگر وہ ان کا صحیح استعمال کریں تو عظمت کی بلندیوں پر پہنچ سکتے ہیں۔ اسکیل ڈیولپمنٹ کے کورس کی تفصیلات سے طلبہ کو آگاہ کیا۔ ایڈوکیٹ طارق نیاز مومن نے کہا کہ اس کورس کو محنت و لگن کے ساتھ کریں اور خود کفیل بننے کی کوشش کریں۔ یوسف رمضان مومن نے کہا کہ ہماری قوم کی بچیاں آج ہر شعبے میں آگے نکلتی جا رہی ہیں اس کو برقرار رکھنا ہے ہر حال میں تعلیم کو پایہ تکمیل تک پہچانے کی کوشش کریں۔ ایڈوکیٹ نیاز احمد مومن نے کہا کہ سیکھنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ ہمارے ایک سابق وزیر اعظم پندرہ زبانوں کا علم رکھتے تھے۔ فیاض سر نے ہماری سوسائٹی کے لیے اسکیل ڈیولپمنٹ کا کورس لایا ہے اس کو آپ لوگ ایمانداری کے ساتھ کریں۔ اور اپنی پڑھائی کے سلسلے کو برقرار رکھیں اور اپنا اور قوم کا نام روشن کریں۔ اس کورس کے لیے آپ کو کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہے لہذا اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر صمدیہ کالج آف آرہا کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عارف انصاری نے طلبہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کلاس کا وقت دوپہر ایک بجے سے تین بجے کے درمیان ہوگا۔ جن طلبہ نے اپنے ناموں کا اندراج کیا ہے۔ وہ مقررہ وقت پر حاضر رہیں۔ اس کورس کے لیے پچھتر فی صد (75) حاضری لازمی ہے۔ روزانہ بائیو میٹرک کے ذریعہ طلبہ کی حاضری ہوگی۔ ہر حال میں آپ لوگوں کو ڈسپلن کو برقرار رکھنا ہوگا۔ تقریب میں شریک تمام مہمانان کے ساتھ اس کورس کے ڈائریکٹر محمد انیس صدیقی، سیکریٹری خیف نیاز مومن، کورس کے لیے انتہائی محنت کرنے والے مومن فہیم احمد عبد الباری (کریئر کونسلر)، رابعہ گرلز ہائی اسکول کی پرنسپل تبسم نیاز مومن، بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے تمام عہدیداران و اراکین کے ساتھ تمام اسٹاف کے تعاون کے لیے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ طلبہ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کے لیے دیے گئے موبائل نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

## ایف آئی اے لاہور نے اسمگل شدہ ایرانی ڈیزل کا بڑا ذخیرہ پکڑا

لاہور۔ 11/جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے شہر لاہور میں، وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) کے انسداد اسمگلنگ یونٹ نے وزیر داخلہ کے حکم پر ایک کارروائی کی اور اسمگل شدہ ایرانی ڈیزل کی کافی مقدار دریافت کی۔ ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ایف آئی اے لاہور کے انسداد سمگلنگ یونٹ نے حب ریور روڈ پر ایک گودام پر چھاپہ مارا اور 000,43 لیٹر غیر قانونی ایرانی ڈیزل ضبط کر لیا۔ ضبط شدہ ڈیزل کا نمونہ فرانزک تجزیہ کے لیے لیبارٹری بھجوا دیا گیا ہے، نتائج کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ یہ واقعہ پاکستان میں اسمگلنگ کے جاری مسئلے کو اجاگر کرتا ہے، کیونکہ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے اس سے قبل اپریل میں کراچی میں ایک چھاپے میں لاکھوں ڈالر مالیت کا غیر قانونی سامان، بشمول ایرانی ڈیزل، ضبط کیا تھا۔

# غربت ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتی

## شولاپور کی الفیہ مصطفیٰ پٹھان نے نیٹ میں نمایاں کامیابی حاصل کرکے ثابت کیا

شولاپور: 11 جون (اقبال باغبان) امسال کا نیٹ کا نتیجہ کئی معاملات کی بنا پر موضوع بحث رہا ہے۔ شولاپور کے معاشی پسماندہ علاقے سنجئے گاندھی جھوپڑپٹی نمبر دو میں رہنے والی نہایت ذہین اور ہونہار طالبہ الفیہ مصطفیٰ پٹھان نے نیٹ کی پہلی ہی امتحان میں اپنی ذاتی محنت اور قابلیت کے بوتے پر 617 نمبرات حاصل کرکے اپنے والدین، اساتذہ، اسکول اور اپنی قوم وملت کا نام روشن کیا ہے۔ مولانا آزاد الپ سنکھیاک شیکشنک سنستھا ویلفیر اسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد سیمینار میں اس ہونہار طالبہ اور اس کے والدین کا پُرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس تقریب میں ادارے کے صدر ایم۔ ڈی۔ شیخ، بشیر شیخ، ڈاکٹر ہارون رشید باغبان، ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار، ایوب نلامندو، ہارون کرکم کر، بشیر انڈیکر، شفیع چتاپورے، موئش شیخ، مُسرت بیجاپورے، اعجاز بیدرے، عبدالحمید کلادگی، نظیر شیخ نے شرکت کی۔

## اردو یونیورسٹی میں ایم اے ہسٹری میں داخلے جاری

حیدرآباد، 11 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری میں ایم اے ہسٹری کے کورس میں داخلوں کا عمل جاری ہے۔ ایم اے ہسٹری میں جملہ نشستیں 30 ہیں۔ جن میں داخلہ لینے کے لیے طالب علم کا گریجویشن پاس ہونا ضروری ہے۔ اور داخلے گریجویشن میں مارکس کی بنیادوں پر (میرٹ پر) دیئے جائیں گے۔ پروفیسر رفیع اللہ اعظمی، ہسٹری ڈپارٹمنٹ کے صدر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہسٹری ڈپارٹمنٹ کے سبھی اساتذہ تجربہ کار اور ملک کے مختلف جامعات سے اعلیٰ سند یافتہ ہیں۔ جنہیں تدریس و تحقیق میں کافی طویل تجربہ حاصل ہے۔ پروفیسر اعظمی کے مطابق مانو کے ہسٹری ڈپارٹمنٹ میں خاص طور پر دکن کی تاریخ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے زائد از نصابی سرگرمیاں، سمینار، سمپوزیم اور خصوصی لیکچر بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک ہسٹری میں ایم اے کے بعد روزگار کا سوال ہے پروفیسر اعظمی کہتے ہیں کہ ایم اے ہسٹری کامیاب طلبہ جونیئر لیکچرر کے طور پر کئی ایک سرکاری و خانگی کالجس میں برسرکار ہیں۔ اس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے میدان میں بھی ان کے لیے پرکشش مواقع دستیاب ہیں۔ طلبہ کی شخصیت کی نشوونما (Personality Development) اور مقابلہ جاتی امتحان (Competitve Exams) کے لیے اضافی کلاسوں کا خصوصی انتظام ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فون نمبرات 9818754676 یا 9454137901 یا 7007089699 پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

## لاہور کے رہائشی بجلی کے بلوں اور بجلی کی طویل بندش سے پریشان

لاہور۔ 10/جون۔ ایم این این۔ پاکستان میں لاہور کے رہائشیوں کو بجلی کے شدید مسائل کا سامنا ہے، بجلی کے زیادہ بل ادا کرنے کے باوجود روزانہ 12 گھنٹے سے زیادہ بجلی کی کٹوتی ہوتی ہے۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمت، جو کہ 20 روپے فی یونٹ سے بڑھ کر 65 روپے فی یونٹ ہوگئی ہے، نے لوگوں کے مالی بوجھ میں اضافہ کر دیا ہے، خاص طور پر چھوٹے کاروباری مالکان جو زندہ رہنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اکمل، ایک سبزی فروش، نے حکومت کی جانب سے اس مسئلے کو حل کرنے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے چند مہینوں میں مہنگائی میں نمایاں اضافے اور حکام کی جانب سے ردعمل کی کمی کو اجاگر کیا۔ ایک اور رہائشی، محمود آصف نے، صرف ضروری آلات استعمال کرنے کے باوجود، اپنی اصل کھپت سے زیادہ بجلی کے بل وصول کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کیا۔ انہوں نے ان ضرورت سے زیادہ چارجز سے نمٹنے کے لیے یومیہ اجرت کے کارکنوں کو درپیش چیلنجوں پر زور دیا۔

## قربانی کے احکام قرآن وسنت کی روشنی میں

ابونصر فاروق......رابطہ : 8298104514

دنیا میں قربانی کی کہانی اتنی ہی پرانی ہے جتنی انسان کے زمین پر آباد ہونے کی۔ ''اور ذرا انہیں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ سنا دو، جب اُن دونوں نے قربانی کی تو اُن میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی، اُس (برے بھائی) نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا، اُس (اچھے بھائی) نے جواب دیا اللہ تو متقیوں ہی کی نذریں قبول کرتا ہے۔ (۲۷) اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ (۲۸) میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے۔ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے۔ (۲۹) آخر کار اُس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اُس کے لیے آسان کر دیا اور وہ اُسے مار کر اُن لوگوں میں شامل ہو گیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۳۰) پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اُسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ بولا افسوس مجھ پر! میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا اس کے بعد وہ اپنے کئے پر بہت پچھتایا۔ ''(المائدہ:۲۷ تا ۳۱) دنیا کیوں بنی کیسے اور کس لئے بنی اس کا علم قرآن کے سوا کہیں نہیں مل سکتا ہے۔ جو لوگ قرآن کا علم نہیں رکھتے ہیں وہ دنیا اور زندگی کے متعلق کچھ نہیں جانتے ہیں اور اللہ کے نزدیک جاہل و غافل ہیں۔ اس وقعہ سے معلوم ہوا کہ قربانی دینے والا اپنے نیک ہونے کی دلیل کے طور پر قربانی دیتا ہے۔ جو آدمی نیک نہیں ہے اُس کی قربانی قبول نہیں ہوتی ہے۔ قربانی کا دوسرا موقع حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی میں آیا، جنہوں نے اللہ کے حکم سے اپنے لخت جگر کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیا تھا۔ یہ دراصل اللہ کے ساتھ اُن کی فرماں برداری، وفاداری اور محبت کا اظہار تھا۔ اللہ کو دنیا والوں کو بتانا تھا کہ اللہ کے فرماں بردار بندے کیسے ہوتے ہیں۔ اللہ نے بیٹے کی جان بچالی اور ایک مینڈھے کی قربانی ہوگئی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے، تا کہ رسول تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ بنو...... (الحج:۷۸) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حامل امت کو اپنے نبی کے ذریعہ سے حکم دیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے جیسے قربانی دی تھی اُن کی یادگار منانے کے لئے حج کے رکن کے طور پر اور اپنے اپنے گھروں میں ان تاریخوں میں مینڈھے یا بکرے کی قربانی دو۔ قربانی کی روح کیا ہے اس آیت میں بتایا جا رہا ہے: ''نہ اُن کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اُس نے اُن کو تمہارے لئے اس طرح مسخر کیا ہے تا کہ اُس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اُس کی تکبیر کرو اور اے نبی ﷺ بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو۔'' (الحج:۳۷) نبی ﷺ نے امت کو یہ ہدایات دیں جن کی پیروی امت مسلمہ ڈیڑھ ہزار سال سے پوری دنیا میں مسلسل کرتی چلی آ رہی ہے۔ فرمان رسول ﷺ ملاحظہ فرمائیے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو (قربانی کی) وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ پھٹکے۔ (ابوداؤد) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کے دن اللہ کے نزدیک آدمی کا سب سے محبوب عمل خون بہانا ہے۔ قیامت کے دن قربانی کا جانور اپنی سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا۔ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قبولیت کا درجہ حاصل کر لیتا ہے، اس لئے خوش دلی کے ساتھ قربانی کرو۔ (ترمذی) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے نیکی ملے گی۔ (ترمذی) معلوم ہوا کہ قربانی کے دن یعنی دس گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو قربانی سے زیادہ محبوب عبادت کوئی ہے ہی نہیں۔ قربانی کے سلسلہ میں مزید تفصیلات یہ ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ صرف دو دانت والی (یعنی ایک سال والی) بکری کی قربانی کرو۔ (بخاری) عبدالرحمن بن عوف نے کہا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب عشرہ ذوالحجہ شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کاٹے۔ (مسلم) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی تو اُس نے اپنی ذات کے لیے جانور ذبح کیا اور جس نے نماز کے بعد قربانی کی اُس کی قربانی پوری ہوئی۔ اُس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔ (بخاری) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی، وہ دوبارہ قربانی کرے۔ (بخاری) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو جانور لنگڑا ہو، اندھا ہو، بیمار ہو یا لاغر اور کمزور ہو اُس کی قربانی نہ کرو۔ (ترمذی) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھایا کرو۔ (بخاری) (یہ حکم اُس وقت کے لئے تھا جب مسلمان مفلس تھے) جب اگلے سال (قربانی کا دن آیا تو) صحابہ نے عرض کیا کہ کیا ہم لوگ پچھلے سال کی طرح کریں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا؛ نہیں وہ ایسا سال تھا جب لوگ سخت ضرورت مند تھے تو میں نے چاہا کہ (قربانی کا گوشت) اُن میں پھیل جائے۔ (مسلم) شروع میں مسلمان تنگی کا شکار تھے اور مفلس تھے اس لئے حکم دیا گیا کہ قربانی کا گوشت کھانے کے ساتھ بانٹو بھی جمع کر کے مت رکھو۔ ایک صحابی دو مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے۔ ایک نبی ﷺ کی طرف سے اور دوسرا اپنی طرف سے۔ اُن سے پوچھا گیا تو اُنہوں نے بتایا کہ مجھے اسی کا حکم نبی اکرم ﷺ نے دیا ہے اس لئے میں اس کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ (ترمذی) بعض اہل علم نے میت کی طرف سے قربانی کی رخصت دی ہے اور بعض لوگ میت کی طرف سے قربانی کو درست نہیں سمجھتے ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ یہ بات زیادہ پسندیدہ ہے کہ میت کی طرف سے قربانی نہ کر کے رقم صدقہ کر دی جائے۔ اگر قربانی کی جائے تو اس میں سے کچھ بھی خود نہ کھائے۔ (ترمذی) نبی ﷺ نے ایک مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا یہ میری امت کے اُن لوگوں کی طرف سے ہے جنہوں نے قربانی نہیں کی ہے۔ (ترمذی) یہ عمل نبی ﷺ کا مخصوص عمل تھا۔ اُنہوں نے نبی کی حیثیت سے پوری امت کے لئے قربانی کی تھی۔ اب دنیا میں کوئی آدمی نبی ﷺ کی حیثیت نہیں رکھتا ہے اس لئے وہ ایک جانور پوری امت کی طرف سے نہیں کر سکتا ہے۔ امت کی جگہ خاندان کی طرف سے ایک جانور کرنا کی بھی کوئی روایت نہیں ملتی ہے۔ ہاں جو لوگ نادار ہیں اور گھر کا ایک ہی آدمی قربانی کر سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی قربانی کو گھر بھر کی طرف سے قبول کر لے گا اور پورے گھر کو قربانی کے اجر و انعام سے نوازے گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بکری یا گائے کی قربانی کے بعد اس کے پیٹ سے مردہ بچہ نکلے تو چاہو تو اسے کھالو۔ جانور کی قربانی کرنے میں اس بچہ کی قربانی بھی شامل ہے۔ (ابوداؤد) صحابہ روایت کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر اونٹ اور گائے کو سات آدمیوں کی طرف سے نحر (ذبح) کیا گیا۔ اسحاق بن راہویہ کہتے ہیں کہ اونٹ دس آدمیوں کی طرف سے بھی کفایت کر جائے گا۔ (ترمذی) علیؓ نے کہا کہ گائے کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے کرو۔ حجیہ نے پوچھا اگر اس کے پیٹ سے بچہ نکلے تب؟ اُنہوں نے کہا گائے کے ساتھ اُس کو بھی ذبح کر دو۔ (ترمذی) نادار لوگوں کو بکرے کا گوشت کھانے کو نہیں ملتا ہے، اس لئے مالدار لوگوں کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ بکرے کی قربانی کر کے مفلس ضرورت مندوں میں گوشت تقسیم کریں۔ ہر گھر کو اتنا گوشت بھیجنا چاہئے کہ وہ کم سے کم ایک وقت بکرے کے گوشت کا کھانا کھالے۔

بہت ہی سادہ و رنگین ہے داستان حرم
نہایت اس کی حسین ابتدا ہیں اسماعیل
یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی

# عازمین حج کی خدمت پر اسمارٹ روبوٹ بھی مامور!

## 96 سے زیادہ زبانوں میں دے رہے پیغامات

مدینہ منورہ: 11 جون: سعودی عرب میں دنیا بھر سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں سعودی وزارت صحت نے مدینہ منورہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب مرکز میں اسمارٹ روبوٹ سروس کا آغاز کیا ہے۔ سعودی خبررساں ادارے ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت نے کہا ہے کہ اسمارٹ روبوٹ سروس کا مقصد دنیا بھر سے آنے والے عازمین کی سیفٹی اور آگاہی کے لیے دنیا کی 96 سے زیادہ زبانوں میں تعلیمی پیغامات اور صحت سے متعلق مشورے دینا اور انہیں براڈ کاسٹ کرنا ہے۔ علاوہ ازیں وزارت کے رضاکار اور آگاہی ٹیمیں مدینہ منورہ میں 220 رضاکاروں کے ہمراہ اپنا فیلڈ ورک جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عازمین حج کی خدمت کے لیے 12 سے زیادہ ٹیمیں 24 گھنٹے متحرک ہیں۔ یہ ٹیمیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی جانب جانے والی سڑکوں، امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، حرمین ٹرین اسٹیشن کے ساتھ مسجد قبا، خندق، سید الشہداء اور میقات ذو الحلیفہ کی مساجد میں صحت اور ہنگامی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ عازمین حج کے استقبالیہ مراکز، مختلف مالز، ہیلتھ سینٹرز سمیت کئی مقامات پر 97 اسمارٹ ڈسپلے اسکرینیں نصب کی گئی ہیں۔ مختلف میڈیا اور سوشل پلیٹ فارمز کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے جبکہ 5 مختلف زبانوں عربی، انگریزی، اردو، فرانسیسی اور فارسی میں صحت آگاہی فراہم کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب محکمہ صحت مکہ مکرمہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 6 عازمین حج کی اوپن ہارٹ سرجری انجام دی گئی ہے، جبکہ 68 کو اسٹنٹ لگائے گئے۔ محکمہ صحت مکہ مکرمہ کے مطابق 2034 عازمین کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں اور 160 کے ڈائلیسز کیے گئے۔

## پرائم ویڈیو، رتیش سدھوانی اور فرحان اختر کے ایکسل میڈیا اینڈ انٹرٹینمنٹ نے ہندوستان کی سب سے زیادہ منتظر سیریز مرزاپور سیزن '3 کے پریمیئر کی تاریخ کا اعلان کیا!

ممبئی، 11 جون (ایم ملک) ممبئی، انڈیا مارچ 11، 2024 پرائم ویڈیو، انڈیا کی سب سے پسندیدہ تفریحی جگہ، نے آج مرزاپور کے طویل انتظار کے تیسرے سیزن کی پریمیئر تاریخ کا اعلان کیا۔ تنقیدی طور پر سراہی جانے والی اس فرنچائز میں سامعین نے طاقت، انتقام، بڑی خواہشات، سیاست، دھوکہ دہی، بے ایمانی اور خاندان کے پیچیدہ جال کی ایک دلکش کہانی دیکھی ہے۔ انتہائی مقبول MS3W کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے (جس کا مطلب ہے مرزاپور سیزن 3 کب ہے) اور لاکھوں مداحوں کے لیے خوشی لاتے ہوئے جو لانچ کی تاریخ کے اعلان کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے، پرائم ویڈیو نے آج باضابطہ طور پر لانچ کی تاریخ کا اعلان کیا۔ ان کے ملٹی ایوارڈ یافتہ شو کا نیا سیزن، جو 05 کو پریمیئر ہونے والا ہے۔ سیزن 3 کے ساتھ، داؤ اب اور بھی زیادہ ہے اور کینوس بھی بڑا ہے۔ اس بار بھی اصول وہی ہیں لیکن سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ مرزاپور کی افسانوی دنیا کے تخت پر کون بیٹھنے والا ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ اقتدار اور تسلط برقرار رکھنے کی لڑائی میں مرزاپور کا تخت جیتا جائے گا یا چھن جائے گا، جہاں اعتماد برقرار رکھنا کسی کے بس میں نہیں۔ ایکسل میڈیا اور انٹرٹینمنٹ کی طرف سے پروڈیوس اور تخلیق کی گئی، اس کرائم تھرلر سیریز، جس کی ہدایت کاری گرمیت سنگھ اور آنند آئیر نے کی ہے، ناظرین کی جانب سے بے حد سراہا گیا ہے۔ اس سیریز میں پنکج ترپاٹھی، علی فضل، شویتا ترپاٹھی شرما، رسیکا دوگل، وجے ورما، ایشا تلوار، انجم شرما، پریانشو پینیولی، ہرشیتا شیکھر گوڑ، راجیش تیلانگ، شیبا چڈھا، میگھنا ملک اور منورشی چڈھا سمیت کئی شاندار اداکار شامل تھے۔ کردار ادا کیا، 10 اقساط پر مشتمل سیریز کا پریمیئر 5 مئی کو صرف پرائم ویڈیو پر ہندوستان اور دنیا کے 240 ممالک اور خطوں میں ہوگا۔ ہندوستان میں پرائم ممبرز خریداری پر بچت، بہت ساری خصوصیات تک رسائی اور صرف 1499 سالانہ میں تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس موقع پر، پرائم ویڈیو انڈیا کے ہندی اور بیجنل کے سربراہ، نکھل مدھوک نے کہا، ''مرزاپور نے اپنی صداقت، شاندار طریقے سے تیار کردہ کرداروں، مسلسل نئی بنیادوں اور باریک لکھی ہوئی کہانی سنانے کے ساتھ دنیا کو اپنے سحر میں جکڑ لیا ہے۔ سیریز اپنے اگلے سیزن کا بے صبری سے انتظار کر رہی ہے، مرزاپور فرنچائز کو مداحوں کی طرف سے بہت زیادہ پیار ملا ہے، اور اس کے کردار پرائم ویڈیو میں ایک شاندار تحفہ لے کر خوش ہیں۔ وہ تمام پرستار جنہوں نے اس فرنچائز کو اتنے عرصے سے پسند کیا ہے، اور ہم مرزاپور کی کہانی میں ایک نئے باب کا اضافہ کرنے کے لیے ان کے ساتھ مل کر بہت پرجوش ہیں، جو کہ سامعین کو حیران کر دے گا۔'' رتیش سدھوانی، پروڈیوسر، ایکسل انٹرٹینمنٹ نے کہا، ''مرزاپور کے پہلے دو سیزن کو ملک اور دنیا بھر میں ہمارے مداحوں کی طرف سے بے پناہ محبت اور تعریف ملی ہے، جو ہمارے لیے واقعی حوصلہ افزا اور حوصلہ افزا رہا ہے۔ ہمیں اور بھی بہتر اور غیر معمولی مواد فراہم کرنا اس کامیابی کی ایک مثال ہے، کیونکہ ہم اپنے ناظرین کے دلوں کو چھونے والی بہترین کہانیاں پیش کرتے رہتے ہیں۔ وہ لمحہ جب سامعین ایک بار پھر مرزاپور کی دنیا میں واپس آئیں گے اور سیزن 3 میں ایک انتہائی دلچسپ سفر سے لطف اندوز ہوں گے۔

## پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں احتجاج کا سلسلہ جاری

مظفر آباد۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں، جموں وکشمیر عوامی ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام مظفر آباد تک ایک پرامن مارچ پر پاکستانی فورسز کی طرف سے ضرورت سے زیادہ طاقت کا سامنا کیا گیا، جس کے نتیجے میں زخمی اور گرفتاریاں ہوئیں۔ یہ واقعہ جابر پاکستانی پالیسیوں اور معاشی استحصال کے خلاف خطے کی جاری مزاحمت کو اجاگر کرتا ہے۔ احتجاج نے تین مطالبات بیان کیے: سستی بجلی، معاشی دباؤ کو کم کرنے کے لیے سبسڈی والا آٹا، اور اشرافیہ کی مراعات کا خاتمہ جو خطے کے بجٹ کو ضائع کرتے ہیں۔ پاکستانی حکومت نے ان میں سے دو مطالبات پر اتفاق کیا، لیکن یہ احتجاج پاکستانی کنٹرول سے مکمل آزادی کی وسیع تر خواہش کی عکاسی کرتا ہے۔ اکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے لوگ جموں اور کشمیر کو زیادہ ترقی یافتہ اور خوشحال دیکھتے ہوئے ہندوستان میں اس کے ساتھ دوبارہ اتحاد چاہتے ہیں۔ وہ 1947 کی تقسیم کے بعد سے الگ ہونے والے خاندانوں کے دوبارہ ملاپ کی سہولت کے لیے ایک راہداری بنانے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔

## لکی مروت میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں کیپٹن سمیت 7 جوان ہلاک

لکی مروت (پاکستان)۔ 11/جون۔ ایم این این۔ اتوار کے روز فوج کے میڈیا امور ونگ نے بتایا کہ خیبر پختونخواہ کے لکی مروت میں دہشت گردوں کی طرف سے نصب کردہ دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) سے ان کی گاڑی ٹکرانے کے بعد ایک کیپٹن سمیت پاک فوج کے سات جوان ہلاک ہو گئے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی گشت کے دوران سڑک کنارے نصب بم سے ٹکرا گئی۔ شہید اہلکاروں میں پاک فوج کے کیپٹن محمد فراز الیاس، صوبیدار میجر محمد نذیر، لانس نائیک محمد انور، لانس نائیک حسین علی، سپاہی اسد اللہ، سپاہی منظور حسین اور سپاہی راشد محمود شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود کسی بھی دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے علاقے کی صفائی کی جا رہی ہے اور اس گھناؤنے فعل کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ فوج کے میڈیا ونگ نے نتیجہ اخذ کیا کہ'' پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر سپاہیوں کی ایسی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ پاکستان نے دہشت گردی کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا ہے، خاص طور پر کے پی اور بلوچستان میں، جب سے کالعدم عسکریت پسند گروپ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے نومبر 2022 میں حکومت کے ساتھ جنگ بندی ختم کی تھی۔ مئی کے شروع میں، آئی ایس پی آر نے اطلاع دی تھی کہ سیکیورٹی فورسز نے صوبہ خیبر پختونخواہ میں تین مختلف کارروائیوں میں 23 دہشت گردوں کو مار گرایا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا، 26-27 مئی 2024 کو، سیکیورٹی فورسز نے صوبہ خیبر پختونخواہ میں تین مختلف کارروائیوں میں 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔

## کراچی میں ڈکیتی کی مزاحمت کرنے پر ڈاکوؤں نے ایک شخص کو قتل کر دیا

کراچی۔ 10/جون۔ ایم این این۔ ایک افسوسناک واقعے میں، پیر کو کراچی کے علاقے قائد آباد میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق واقعہ ڈیری شاپ پر اس وقت پیش آیا جب قائد آباد میں جمال گوٹھ کا رہائشی 35 سالہ باقر دودھ خرید رہا تھا۔ تماشائیوں نے پولیس کو بتایا کہ دو مسلح ڈاکوؤں نے متاثرہ کا موبائل چھیننے کی کوشش کی لیکن جب اس نے ڈکیتی کی مزاحمت کی تو انہوں نے فائرنگ کر دی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ڈاکو فون اٹھائے بغیر فرار ہو گئے۔

## چین کی میری ٹائم فورسز نے فلپائنی سائنسدانوں کو ایک بار پھر ہراساں کیا

منیلا۔ 10/جون۔ ایم این این۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ (پی سی جی) کی جانب سے سمندر میں چینیوں کو ہراساں کرنے کے کم از کم دو واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ایک اسکوڈا شوال کے آس پاس کے علاقے میں سائنسی تحقیقی سرگرمی میں خلل ڈالنا، اور دوسرا طبی انخلاء کو روکنے کی کوشش۔ کل ایک پریس بریفنگ میں، پی سی جی کموڈور جے ٹیریلا نے کہا کہ چینی جہازوں نے یونیورسٹی آف فلپائن کے میرین سائنس انسٹی ٹیوٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف بیالوجی کے اسکوڈا کے آس پاس کے سائنسدانوں کی صوتی سروے کی سرگرمیوں میں خلل ڈالا۔ سائنسدان گلوبل وارمنگ اور مغربی فلپائنی سمندر میں چینی غیر قانونی اور تباہ کن سرگرمیوں کی وجہ سے سمندری ماحول کو پہنچنے والے نقصان کی حد کا اندازہ لگا رہے تھے۔ یونیورسٹی آف فلپائن، نے پی سی جی کانفرنس میں کہا کہ محققین نے ''وقت کے ساتھ مزید ٹوٹے ہوئے مرجان دریافت کیے ہیں...... جو ٹیلے میں بنائے جا سکتے ہیں۔ تاریلا نے انکشاف کیا کہ چینی بحری افواج نے اسکوڈا شوال کے قریب ''امفیبیئس ڈرلز'' کا مظاہرہ کیا جب کہ تحقیق جاری تھی۔ پیپلز لبریشن آرمی-نیوی نے سائنسی سرگرمی کے دوران ''ایک ہوور کرافٹ کو کمان نمبر کے ساتھ تعینات کیا۔ پی سی جی کے مطابق، 3330 اور علاقے میں امفیبیئس مشقیں کرنے کے اپنے ارادے کو نشر کیا۔ کمان نمبر 3303 کے ساتھ ایک سی سی جی جہاز نے بار بار ''خطرناک حربے'' اور ''سینگ پھونکنے'' کا مظاہرہ کیا جب تحقیقاتی ٹیم نے پی سی جی کا پہلا 97 میٹر ملٹی رول رسپانس جہاز بی آر پی ٹریسا میگبنوا کی طرف جانے کی کوشش کی۔ تاریلا نے کہا کہ یو پی ریسرچ ٹیم کے مقام سے 15 سے 20 سمندری میل کے فاصلے پر پلان کے اثاثے دیکھے گئے۔

## دریائے نیلم میں جیپ گرنے سے 6 افراد ہلاک

مظفرآباد۔ 11/جون۔ ایم این این۔ اتوار کے روز یہاں سے تقریباً 150 کلومیٹر دور وادی نیلم کے علاقے توبت میں ایک سڑک حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہو گئے۔ علاقے کے ایک پولیس اہلکار نے فون پر بتایا کہ ایک جیپ 19 افراد کو لے کر کیل سے تابوت جا رہی تھی جب ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا تو 200 فٹ اونچائی سے دریا میں جا گری۔ جیپ کی چھت پر سوار تین افراد سائیڈوں سے نیچے کود پڑے اور نیچے گرنے سے زخمی ہو گئے۔ اندر موجود تمام مسافر دریا میں ڈوب گئے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ بعد میں مقامی ریسکیورز نے لاشیں نکال لیں۔ سیاح جوڑے کی لاشوں کی شناخت جاوید اختر اور صائمہ شبنم کے نام سے ہوئی ہے جو ملتان کے رہائشی تھے۔

# دیسی پستول کے ساتھ ملزم گرفتار' ایل سی بی کی کاروائی

ناندیڑ: 11رجون (ورق تازہ نیوز) شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے غیر قانونی طور پر اسلحہ رکھنے والے ملزمین پر کارروائی کرنے کی ہدایت ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے لوکل کرائم برانچ کے انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے کو دی تھی۔ جس کے مطابق لوکل کرائم برانچ نے شہر میں غیر قانونی طور پر اسلحہ رکھنے والے ملزمین کے خلاف قانونی کاروائی کرنے کے لیے ایک ٹیم کو تیار کرتے ہوئے کاٹن ریسرچ سینٹر سے قریب واقع کیلا مارکٹ جانے والی روڈ پر ایک شخص کو دیسی پستول کے ساتھ حراست میں لیا۔ پولیس کو ایک خفیہ اطلاع ملی تھی کہ یہ شخص دیسی پستول فروخت کرنے کے لیے کھڑا ہوا ہے۔ پولیس نے اس کی اطلاع سینئر افسران کو دے کران کی رہنمائی میں سب انسپکٹر سنتوش شیکڑے اور پولیس ملازمین مذکورہ مقام پر پہنچے اور ملزم رادھے شام پنجاب راوبھالے راو( 24 سال، ساکن سکھوجی نگر، ناندیڑ) کو حراست میں لے کراس کے قبضہ سے غیر قانونی طور پر فروخت کرنے کے لیے لائی ہوئی دیسی پستول اور دو خالی میگزین (مالیت 41 ہزار روپے) ضبط کرلیے۔ مذکورہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھوکر کھنڈے رائے دھرنے کی رہنمائی میں لوکل کرائم برانچ کے انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے، سب انسپکٹر سنتوش شیکڑے، سب انسپکٹر ہرجندر سنگھ چاول، پولیس ہیڈ کانسٹبل رپیش داسروار، بالاجی تیلنگ، پولیس کانسٹبل صاحب راوکدم، تاناجی ایلگے، انیل برادار، موتی رام پوار، راجیو بودھگرے، اکبر پٹھان، اسرائیل شیخ، گجانن بینواڑ نے حصہ لیا۔

## پربھنی ضلع میں اقلیتی لڑکیوں کے ہاسٹل میں داخلہ کا عمل شروع

پربھنی: 11رجون (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 2024-25 میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے ضلع میں اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کو رہائش فراہم کرنے کے لیے گنگا کھیڈ اور سیلو میں اقلیتی لڑکیوں کے ہاسٹل میں داخلے کے لیے 24 جون تک گنگا کھیڈ کے ہاسٹل اور 15 جولائی 2024 تک سیلو کے ہاسٹل کے لیے درخواست کی جاسکتی ہے۔ سیلو کے ہاسٹل میں 100 لڑکیوں کے لیے رہائش ہے اور گنگا کھیڈ کے ہاسٹل میں 60 لڑکیوں کے لیے رہائش کا نظم ہے، جس میں سے 70 فیصد نشستیں مسلم، بدھ، عیسائی، جین، سکھ، پارسی اقلیتی لڑکیوں کے لیے مختص ہوں گی۔ باقی 30 فیصد سیٹیں حکومت کے مروجہ ریزرویشن کے مطابق غیر اقلیتی لڑکیوں سے پُر ہوں گی۔ اوپن اور دیگر کیٹگری کی لڑکیوں کے داخلے کے لیے فی سیشن 2 ہزار 850 روپے رہائشی فیس وصول کی جائے گی۔ ہاسٹل میں داخل ہونے والی لڑکیوں کو اپنے کھانے اور ناشتے کے اخراجات خود ادا کرنے ہوں گے۔ نیز، حکومتی فیصلے کے مطابق، تعلقہ کی سطح پر ماہانہ الاؤنس دیئے جائیں گے۔ پرنسپل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور ممبر سکریٹری نے اقلیتی لڑکیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہاسٹل میں داخلہ کے لیے گورنمنٹ ہاسٹل کے متعلقہ سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کریں۔

## 'سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی نماز، قربانی صرف مقررہ جگہوں پر ہی ہوگی'، یوپی میں عیدالاضحیٰ کے حوالے سے ہدایات جاری

لکھنو: اتر پردیش میں اس بار عیدالاضحیٰ کی نماز سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی اور قربانی صرف مخصوص جگہوں پر ہی کی جاسکے گی۔ اس کے ساتھ ہی ممنوعہ جانوروں کی قربانی پر بھی نظر رکھی جائے گی۔ اس ضمن میں یوپی اقلیتی کمیشن نے ہدایات جاری کی ہیں۔ اتر پردیش سمیت پورے ملک میں 17 جون کو عیدالاضحیٰ کا تہوار ہے۔ اس کے حوالے سے واضح کیا گیا ہے کہ سڑکوں پر کسی بھی قسم کی نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی جانوروں کی قربانی صرف مقررہ جگہوں پر ہوگی۔ اس کے لیے ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی نے ضروری کارروائی کے لیے محکمہ داخلہ اور محکمہ شہری ترقی کے پرنسپل سکریٹری کو خط لکھا ہے۔ نیوز پورٹل 'ا؟ ج تک' کے مطابق یوپی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی کی جانب سے جاری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ اس بار نماز کے لیے سڑکوں پر جگہ نہیں ہوگی۔ مساجد میں مختلف جماعتوں میں نماز ادا کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ کوا؟ گاہ کیا گیا ہے کہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اس کے علاوہ ممنوعہ جانوروں کی قربانی پر کڑی نگرانی رکھنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں اور قربانی کی جگہوں کے حوالے سے بھی احکامات دیے گئے ہیں۔

## زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ

# اعلان

ذریعے ہذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہیں کہ زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ کی جانب سے سال 2024-2025 کے لیے زکوۃ کے مستحق افراد کے لیے مندرجہ ذیل مصارف کے تحت درخواست مطلوب ہے۔

زکوۃ کے مستحق افراد بتاریخ 10 جون 2024 تا 25 جون 2024 تک ضروری دستاویزات کے ساتھ آفس زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ پر جمع کروادیں۔

مدات: 1) روزگار پروگرام۔ 2) مواسات پروگرام۔

3) پوسٹ میٹرک کورسس اسکالرشپ۔

آفس اوقات: صبح 11 بجے تا ظہر۔ شام 6 بجے تا رات 9 بجے

پتہ: عمران ٹاور عمر کالونی دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ فون نمبر 8530407428

نوٹ: آفس اوقات میں ہی فون کریں۔

جاوید لطف اللہ: (صدر) ذکوۃ سینٹر انڈیا (یونٹ ناندیڑ)

محمد اکرام الدین (:سیکریٹری) ذکوۃ سینٹر انڈیا (یونٹ ناندیڑ)

# نیٹ امتحان دوبارہ لینے کے لیے جمعہ کو طلبہ کا یلغار مارچ

ناندیڑ: 11رجون (ورق تازہ نیوز) این ٹی اے ایجنسی کی جانب سے ملک گیر سطح پر منعقدہ نیٹ امتحان کے نتائج میں بڑے پیمانے پر گھپلے ہوئے ہیں اور اس نے ان طلباء کا مستقبل تباہ کر دیا ہے جو حکومت کی غلطی کی وجہ سے دن رات محنت کر رہے ہیں۔ نیٹ کا امتحان دوبارہ کرایا جائے اس طرح کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس کے یوتھ ضلع صدر بالاجی گاڈے نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یوتھ کانگریس، پی ٹی اے سی ٹی ایف اور دیگر تنظیموں کی جانب سے جمعہ 14 جون کو اپوزیشن لیڈر کی موجودگی میں سپریم کورٹ کی رہنمائی میں ایس آئی ٹی کے قیام کے لیے مارچ کیا جائے گا۔ وجے وڈیٹیوار اور نومنتخب مسٹر وسنت راؤ چوہان کی قیادت میں مورچہ نکالا جائے گا۔ اس طرح کی اطلاع یوتھ کانگریس ضلع صدر بالاجی گاڈے میں دی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے گاڈے نے کہا کہ اس سال نیٹ امتحان میں کچھ ریاستوں میں پیپر لیک کے واقعات رونما ہوئے۔ این ٹی اے کی غلط پالیسی کی وجہ سے محدود ریاستوں کے 67 طلباء کو گریس نمبر دیے گئے ہیں۔ دن رات تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو حکومت کی غلط پالیسی اور کرپٹ پالیسی کی وجہ سے گھر بیٹھنا پڑ رہا ہے۔ 14 جون کو صبح 9 بجے ناندیڑ میں بھاگیہ نگر سے مہاتما پھلے کے مجسمے تک ایک مارچ نکالا جائے گا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہیکہ نیٹ امتحان دوبارہ کرایا جائے۔ یوتھ کانگریس کے ضلع صدر بالاجی گاڈے نے لکچررس اور طلبہ سے اس مارچ میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

## ناندیڑ-ہڈپسر-ناندیڑ اسپیشل ٹرین منسوخ

ناندیڑ: 11رجون (ورق تازہ نیوز) ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے گرمیوں کی تعطیلات کے دوران مسافروں کے ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ناندیڑ-ہڈپسر-ناندیڑ اسپیشل ٹرین کے 12 پھیریوں کو منظوری دی تھی۔ لیکن اب ٹرین کو مسافروں کے کم رسپانس کی وجہ سے اس ٹرین کے باقی ٹرپس منسوخ کردیے گئے ہیں۔

ٹرین نمبر 07623 حضور صاحب ناندیڑ تا ہڈپسر اسپیشل 12، 19 اور 26 جون 2024 کو ناندیڑ ریلوے اسٹیشن سے ہر بدھ کو رات 21.00 بجے جانے والی ٹرین کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

ٹرین نمبر 07624 حضور صاحب ناندیڑ تا ہڈپسر اسپیشل ٹرین 13، 20 اور 27 جون 2024 کو ہڈپسر ریلوے اسٹیشن سے ہر جمعرات کو شام 15.15 بجے روانہ ہونے والی ٹرین کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

# ریاست کی حکومت کو برخاست کرکے صدر راج نافذ کیا جائے: نانا پٹولے

## خشک سالی سے پیدا شدہ صورت حال پر کانگریس کے وفد کی گورنر رمیش بیس سے ملاقات

ممبئی: خشک سالی کی وجہ سے ریاست کا زندہ رہنا مشکل ہو رہا ہے لیکن ریاست کی مہایوتی حکومت کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے اور وہ اسے سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران ریاست میں 267 کسانوں نے خودکشی کی اور انتخابات کے بعد بھی ان میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ ڈی بی ٹی کے ذریعے کسانوں کو فراہم کی جانے والی کھاد، بیج، ادویات نہیں دی گئی ہیں۔ ٹینڈر جاری کیے بغیر وزیر اعلیٰ کے حکم پر اونے پونے داموں پر کروڑوں روپے کی خریداری کی گئی اور اس پر اعتراض کرنے والے ایگریکلچر کمشنر کو سائیڈ لائن کر دیا گیا۔ حکومت نے ریاست میں ٹینکر مافیا تیار کر رکھا ہے۔ ان تمام حالات کے پیش نظر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ بدعنوانی میں سر سے پیر تک غرق مہایوتی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرتے ہوئے ریاست میں صدر راج نافذ کیا جائے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے کی قیادت میں کانگریس کے ایک وفد نے ریاست کے گورنر رمیش بیس سے ملاقات کی اور ریاست میں خشک سالی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس وفد میں ریاستی ورکنگ صدر و سابق وزیر نسیم خان، سابق وزیر یشومتی ٹھاکر، شوبھا بچھاو؟، وسنت راؤ چوہان، بلونت وانکھیڑے، موہن ہمبرڈے، وجاہت مرزا، دھیرج لنگاڈے، ایم ایل اے مادھوراؤ پاٹل کھیگاؤں کر، سابق ایم ایل اے ویریندر جگتاپ، ریاستی نائب صدر سنجے راٹھوڑ، این ایس یو آئی کے ریاستی صدر امیر شیخ، ریاستی جنرل سکریٹری مناف حکیم، راجیش شرما، رمیش شیٹی، رمیش کیر، پرمود مورے، سکریٹری ذیشان احمد، امراو؟تی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر انیرودھ عرف ببلو دیش مکھ، پرمود ڈونگرے، سندیپ پانڈے، آکاش جادھو، ڈاکٹر گجانن دیسائی، دھنراج راٹھوڑ اور مدن جادھو وغیرہ موجود تھے۔ گورنر سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ جب ریاست کو شدید خشک سالی کا سامنا تھا تو حکومت چھٹیوں پر چلی گئی تھی جب کہ کچھ وزراء اس وقت بیرون ملک گئے تھے۔ وزراء کو بیرون ملک جانے کے لیے مرکزی حکومت سے اجازت لینا ہوتی ہے، ان وزراء نے کس کی اجازت لی تھی اس کی وضاحت ہونی چاہئے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ کسان مشکل میں ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے۔ ریاست میں خشک سالی کی صورتحال کے پیش نظر کانگریس پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ کسانوں کا قرض معاف کیا جائے اور خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کو فی ایکڑ 4 لاکھ روپے دیے جائیں۔ جانوروں کے لیے چارہ کیمپ شروع کیے جائیں اور پینے کا پانی مہیا کیا جائے۔ ریاست میں کھاد کی کالا بازاری جاری ہے۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ خریف کی بوائی کے لیے کھاد اور بیج فراہم کیے جائیں۔ چھترپتی شیواجی مہاراج، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، مہاتما پھلے کے ساتھ ہماری عقیدت وابستہ ہے۔ بی جے پی حکومت نے پارلیمنٹ کے احاطے میں ان عظیم شخصیات کے مجسموں کو ہٹا دیا گیا ہے۔ ہم اپنے ان عظیم شخصیات کی توہین قطعی برداشت نہیں کریں گے۔ عزت مآب گورنر سے ملاقات کے دوران پوئی کے بھیم نگر جھوپڑپٹی پر غیر قانونی کارروائی کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ بلڈر ہیرانندانی کے لیے حکومت نے غریبوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ یہ کارروائی حکومت، انتظامیہ اور بلڈر کی ملی بھگت سے کی گئی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ ایک اصول ہے کہ مانسون کے موسم میں اس طرح کی کارروائی نہیں کی جانی چاہئے۔ سپریم کورٹ نے اس طرح کی ہدایات دی ہیں اس کے باوجود کارروائی کی گئی۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے ریاستی کارگزار صدر نسیم خان نے کہا کہ 6 جون کو پولیس نے زبردستی لوگوں کے گھر میں گھس کر خواتین، بزرگ شہریوں اور بچوں کو بھی مارا پیٹا۔ میونسپل حکام اور پوئی پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے ایک بلڈر کے لیے تین نسلوں سے رہنے والے تقریباً 650 خاندانوں کو بے دخل کیا۔ ان تمام کنبوں کو اسی جگہ پر آباد کیا جائے، انہیں معاوضہ دیا جائے اور غیر قانونی کارروائی کرنے والے میونسپل افسران، پولیس اور بلڈروں کے خلاف ایس سی اور ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے معطل کیا جائے۔

## ٹی سی گم گئی

میری مبارک چاوس نام کی بارہویں جماعت کی مدینۃ العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکردیں، مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

مبارک چاوس

پتہ: معرفت احمد چاوس' شاپ نمبر 12 حیات کامپلکس' مکہ مسجد ناندیڑ

8308801228

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१./१७२९/२०२४

नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड

दिनांक ०६-०३-२०२४

## जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.१०५९/४०/२०२२३-२०२४ क्षे.का.क्र.१.(.तरोडा-सांगवी)

प्रकरण.नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की ^ सौ. सुमन व्यंकटराव पाटील रा.तरोडा खु.नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की,ता.नि.भु.अ. पत्र क्र १०१५ /०९ दि.३०-१०-२००९ तरोडा खु गट नं १६९ व १६९/प प्लॉट क्र १७ चा ३ भाग पिन नं ४०६१२०७००१७ श्री किशन देवबा वारभडे यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता याचेकडून अर्ज खरेदीखत क्र ३-३१९० दि.२८-१२-२०२० च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. नोंद नांदेड वाघाळा शहर ,महानगरपालिकाच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही अक्षेप असल्यास त्यांची हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा.नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराचे नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुसिमा:पुर्वेसः २५ फुट रुंद रोड आहे, पशिचमेसःव्यकटेशरा हिलस ए ची पलॉटींग आहे.दक्षिणेसःसदरी पलॉट चा भाग आहे.उत्तरेस : पलॉट क्रं१८ आहे.

सा.आयुक्त,

क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

# ضلع میں خشک سالی کی صورتحال کے لیے فوری منصوبہ بندی کی جانی چاہیے: وسنت چوہان

ناندیڑ: 11رجون (ورق تازہ نیوز) ضلع میں گزشتہ کئی دنوں سے پانی کی قلت کا سنگین مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ پینے کے پانی اور جانوروں کے چارے کی قلت کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ یہ موجودہ خریف سیزن ہے اور بیج اور کیمیائی کھاد کی قیمتیں قابو سے باہر ہوچکی ہیں۔ نومنتخب رکن پارلیمنٹ مسٹر وسنت چوہان نے گورنر کو ایک میمورنڈم کے ذریعہ اس میں مداخلت کرنے کی درخواست کی

ہے۔ ممبئی کے راج بھون میں ریاست کی صورتحال سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ ہوئی۔ اس جائزہ میٹنگ میں کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے، سابق وزیر نسیم خان، اے موہن ہمبرڈے، اے مادھوراؤ پاٹل اور کانگریس کے دیگر عہدیدار موجود تھے۔ انہوں نے ناندیڑ ضلع میں پانی کی قلت اور خشک سالی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس وقت مسٹر وسنت چوہان نے کہا کہ حکومت ضلع میں خشک سالی کی صورتحال کے لئے فوری امدادی منصوبے بنائیں۔ پانی کی کمی، چارے کی کمی کے علاوہ کسانوں کو فصل کا بیمہ بھی نہیں دیا گیا۔ حکومت کی جانب سے فوری طور پر بیمہ فراہم کیا جائے اور اس وقت خریف کا سیزن جاری ہے اور زرعی تاجروں کی جانب سے مصنوعی قلت پیدا کر کے بیجوں کے لیے کیمیائی کھادوں کی قیمتوں کو کنٹرول سے باہر کیا جا رہا ہے۔ مسٹر وسنت چوہان نے ریاست کے گورنر سے ایک میمورنڈم کے ذریعے درخواست کی ہے کہ حکومت اس قیمت کو کنٹرول کرنے کے لیے حکم دے اور اس پر عمل درآمد کرے۔

# حصص بازار پر مودی-شاہ کے بیانات: ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے کا جانچ کا مطالبہ

نئی دہلی: لوک سبھا الیکشن 2024 کے نتائج کا اعلان ہونے سے پہلے 3 جون کو حصص بازار (اسٹاک مارکیٹ) میں زبردست اضافہ ہوا اور پھر جب 4 جون کو انتخابی نتائج کا اعلان ہوا تو بازار میں زبردست گراوٹ آ گئی۔ کانگریس نے حال ہی میں حصص بازار میں اس اتار چڑھاو؟ کو سب سے بڑا گھوٹالہ قرار دیتے ہوئے جے پی سی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ وہیں اب جب ملک میں نریندر مودی کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت بن گئی ہے تو پھر یہ مسئلہ پھر شدت سے کھڑا ہو گیا ہے۔ اب ٹی ایم سی کے راجیہ سبھا رکن ساکیت گوکھلے نے اس ضمن میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) میں شکایت درج کرائی ہے اور تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹی ایم سی کے راجیہ سبھا رکن ساکیت گوکھلے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اپنے آفیشل اکاو؟نٹ سے ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے سیبی کے پاس حصص بازار میں ہیرا پھیری کے حوالے سے دوسری نئی شکایت درج کرائی ہے، خاص طور پر پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی طرف سے ایسے بیانات کی تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں سرمایہ کاروں کو حصص میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ساکیت گوکھلے کے مطابق پی ایم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے یہ بیانات سے بی ضابطہ 2013 کے تحت غیر قانونی سرمایہ کاری مشورہ (Advice Investment Illegal) ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹی ایم سی لیڈر نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں نے مارکیٹ ریگولیٹر 'سے بی' سے بھی اس بات کی تحقیق کرنے کے لیے کہا ہے کہ آیا مودی، شاہ یا بی جے پی سے وابستہ کسی تنظیم نے 3 اور 4 جون کو حصص بازار میں مداخلت کی تھی۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں سے بی کے پاس درج شکایتی خط بھی شیئر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا ہے کہ پی ایم مودی اور بی جے پی اب مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت نہیں چلا رہے ہیں۔ سے بی کی کارروائی کے ساتھ اگر ضرورت پڑی تو اس معاملے کو پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا جائے گا کیونکہ ان کے بیانات اور فرضی ایگزٹ پولس کی وجہ سے ہندوستانی سرمایہ کاروں کو 30 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ ساکیت گوکھلے نے کہا ہے کہ جب تک حقیقت سامنے نہیں آتی اس گھوٹالے کی تحقیق کی جائے گی۔ اکیت گوکھلے سے قبل کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر اس تعلق سے سنگین الزامات عائد کیے تھے۔ انتخابی نتائج کے دن حصص بازار میں آنے والی تباہی کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا تھا کہ یہ ہندوستان کے حصص بازار کی تاریخ کا سب سے بڑا گھپلہ ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں جے پی سی کا مطالبہ کیا تھا۔ راہل گاندھی نے کہا تھا کہ امت شاہ، پی ایم مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے حصص بازار میں ریکارڈ تیزی آنے کی بات کہتے ہوئے لوگوں کو حصص خریدنے کا مشورہ دیا تھا۔ راہل گاندھی کے مطابق پی ایم مودی، امت شاہ اور نرملا سیتارمن کو پہلے ہی اندازہ تھا کہ اس بار انہیں تقریباً 220 سیٹیں مل رہی ہیں لیکن فرضی ایگزٹ پول کے ذریعے لوگوں میں جھوٹ پھیلایا گیا۔ اس کے بعد ایگزٹ پول کے اندازوں کے فوراً بعد حصص بازار نے ایسی چھلانگ لگائی کہ سارے ریکارڈ توڑ دیے لیکن اگلے ہی دن 4 جون کو حصص بازار دھڑام سے منھ کے بل گر گیا۔

## مراٹھا ریزرویشن: بھوک ہڑتال کے چوتھے دن جرانگے پاٹل کی حالت بگڑی

جالنہ: مراٹھا ریزرویشن کے لیے اپنی پانچویں غیر معینہ بھوک ہڑتال کے چوتھے دن شیوبا تنظیم کے سربراہ منوج جرانگے پاٹل کی طبیعت خراب ہوگئی لیکن انہوں نے علاج کرانے سے انکار کر دیا۔ ایک معاون نے بتایا کہ ایک طبی ٹیم نے جرانگے پاٹل کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ وہ کمزوری، لو بلڈ پریشر، کم وزن اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھے۔ تاہم، انہوں نے کوئی دوا لینے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ جب تک حکومت مراٹھا ریزرویشن پر ان کے مطالبات کو تسلیم نہیں کرتی، بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔ منگل کو ان کا معائنہ کرنے والی سرکاری ہسپتال کی ٹیم کے ایک ڈاکٹر نے کہا کہ مراٹھا لیڈر کو فوری علاج کی ضرورت ہے، لیکن وہ علاج کرانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ جرانگے پاٹل نے میڈیا سے مختصر بات کرتے ہوئے کہا، "میرا انشن جاری رہے گا۔ کچھ لوگ تحریک کو کمزور کرنے کے لیے مراٹھوں سے بات کر رہے ہیں لیکن اس سے کچھ نہیں ہوگا۔ حکومت کو زیر التواء مطالبات کا فوری حل نکالنا چاہیے۔" وزیر مملکت چھگن بھجبل کے اس بیان کا جواب دیتے ہوئے کہ مراٹھا تحریک کا مہایوتی کے لوک سبھا انتخابات پر کوئی اثر نہیں پڑا، جرانگے پاٹل نے کہا، "تھوڑا اور انتظار کریں اور ا؟پ کو پتہ چل جائے گا"

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔